نام :- محمد ایاز عطاری

درجہ :- اولیٰ

کاپی :- لفاب الصرف

جامعہ :- جامعۃ المدینہ ڈیرہ اللہ یار

مکمل پتہ :- مختیار آباد ڈومکی ضلع بیسی
صوبہ بلوچستان

فون نمبر :- 0312-8865131

مجھے دعوت اسلامی سے پیار ہے۔

ابو الحامد
۲۰ اگست

اللہ عزوجل مجھے درس نظامی میں استقامت عطا فرمائے
(آمین)

Scanned by CamScanner

اہم گزارش :-

غلطی پر مطلع ہونے کی صورت میں
آگاہ ضرور کیجئے گا :-
یا مفید مشورہ دینا
چاہیں تو بھی اپنا مشورہ ضرور دیجئے گا۔

جزاک اللہ ؕ

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

Scanned by CamScanner

پہلے اسے پڑھ لیں :-

اہم بات :-

مکمل درسِ نظامی کی بنیاد "دو علوم" پر ہے :- 1- صرف 2- نحو :- جس طالب کو ان دو "فنون" پر مہارت حاصل ہے :- وہ طالبعلم کامیاب و کامران ہے :- اور یہ دو فن اولیٰ کے اندر پڑھائے جاتے ہیں :-

"اولیٰ" درجہ بنیاد ہے۔
اگر بنیاد کے اندر کمی، خرابی آگئی تو پوری عمارت خراب ہوگی :-

اولیٰ درجے کے اندر جو عموماً خرابی پائی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ طالب علم کو بولا جاتا ہے کہ آپ "اولیٰ" میں "صرف و نحو" کو "رٹا" لگا کر یاد کریں۔ یہ باتیں آپ کو آگے سمجھ آئیں گی :-

حالانکہ یہ بات بڑا بڑا غلط ہے
اگر "رٹا" لگانا تھا۔ تو پورا سال پڑھنے کا کیا فائدہ؟

لہذا :-

میری تمام طالبات کرام سے یہ گزارش ہے کہ جب تک آپ کو کوئی ایک بات بھی سمجھ نہیں آئی ہے۔ تب تک آپ اُس بات کو یاد بھی نہ کریں۔ نہ آگے بڑھیے۔

2 :-

سبق کو ہمیشہ یاد رکھنے کی جس طالبعلم کی بھی خواہش ہے :- وہ ان "4" باتوں پر عمل کرے۔ انشاء اللہ عزوجل سبق آپ کو ہمیشہ یاد رہے گا :- چاہے وہ سبق کون سا بھی ہو :-

1 :- سب سے پہلے سبق کو سمجھے :-

2 :- سمجھ کر اُسکو یاد کریں زبانی :-

3 :- پھر وہ سبق جو آپکو سمجھ آیا ہے کسی اور کو سنائیے :-

4 :- آخر میں اُس سبق کو اپنے الفاظوں میں زبانی کسی کاپی پر تحریر کریں :-

هٰذا ما ظهر لي والله أعلم بالصواب :-

سبق نمبر 1 — 23 اگست 2013

ابتدائی باتیں

سوال: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے؟

جواب: ایسے اصول وضوابط جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

سوال: علم صرف کا موضوع اور غرض وغایت بیان فرمائیں؟

جواب: موضوع: علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔

غرض وغایت: صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

سوال: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علم صرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے، اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں۔ اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 2

..... کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات .....

سوال | سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب | سہ اقسام: کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

شش اقسام: کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ) کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام: کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو "ہفت اقسام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سوال | اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں؟

جواب | اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زَیْدٌ، ضَارِبٌ

منظور وغیرہ۔

فعل : وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال، یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔
جیسے نصر (مدد کی اس ایک مرد نے)

حرف : وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔
جیسے من (سے)، الیٰ (تک)۔

سوال اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

جواب پھر مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں۔

(۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد

مصدر : وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ اس کے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے۔ جیسے نصر (مدد کرنا)

Scanned by CamScanner

مشتق :۔ وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے ناصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ "یَنْصُرُ" سے بنایا گیا ہے، اور "یَنْصُرُ" "نَصْرٌ" سے۔

جامد :۔ وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔ جیسے زَیْدٌ، بَکْرٌ وغیرہ۔

سوال درج ذیل کلمات میں سے سے اقسام الگ الگ کریں۔

جواب اسم	فعل	حرف
قَلَمٌ	ضَرَبَ	عَلٰی
کُرَّاسَۃٌ	نَصَرَ	فِیْ
اَلْمَدِیْنَۃُ	یَنْصُرْنَ	
فِعْلٌ	اَلْکُتُبُ	
	ذَھَبَ	
	جَاءَ	

Scanned by CamScanner

سوال درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

جواب

مصدر	مشتق	جامد
فَتْحٌ	مَفْتُوْحٌ	بَيْتٌ
شُرْبٌ	اَفْضَلُ	بَابٌ
جَرْيٌ	نَاصِرٌ	حَسَنٌ
سَمْحٌ	مَرِيْضٌ	
	ذَاهِبٌ	

Scanned by CamScanner

Date 31 اگست 2013

کلمہ

سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام
"1" اسم	"1" ثلاثی مجرد	"1" صحیح
"2" فعل	"2" ثلاثی مزید فیہ	"2" مہموز
"3" حرف	"3" رباعی مجرد	"3" مضاعف
	"4" رباعی مزید فیہ	"4" مثال
	"5" خماسی مجرد	"5" اجوف
	"6" خماسی مزید فیہ	"6" ناقص
		"7" لفیف

ابوالحسن
اسد عمر
2013

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 3

..... حروف اصلیہ و زائدہ کا بیان .....

سوال | حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب | کسی کلمہ کے مادے کے حروف اصلیہ اور ان کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمہ میں ہوں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ "کِتَابٌ" میں "ک، ت، ب" حروف اصلیہ اور الف زائدہ ہے۔

سوال | حروف اصلیہ و زائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

جواب | اس کی پہچان کیلئے سب سے پہلے اس کلمہ کا وزن معلوم کرنا ضروری ہے۔ صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لیے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا۔ ف، ع اور ل، لہذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف، ع اور ایک یا دو یا تین ل ضرور ہوں گے۔ وزن معلوم کرنے کے بعد جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کی جگہ پر واقع ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو ان کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور أَكْرَمَ بروزن أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

Scanned by CamScanner

سوال فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب موزون میں جو حرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ اور جو لام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہا جاتا ہے۔

سوال حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب حروف زائدہ دس ہیں۔ جن کا مجموعہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" یا "اَلْيَوْمَ تُنْسَاهُ" ہے۔ یعنی جو زائدہ حروف ہوں گے۔ وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر ۷

..... شش اقسام کا بیان .....

سوال ثلاثی، رباعی، خماسی کسے کہتے ہیں؟

جواب اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اُس کلمہ کو ثلاثی، چار ہوں تو رباعی، اور پانچ ہوں تو خماسی کہتے ہیں۔ پھر اگر اِن حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے مزید فیہ، اور اگر نہ ہو تو اِسے مجرد کہا جاتا ہے۔

سوال شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

(۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ

انہی چھ اقسام کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

سوال شش اقسام میں ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

جواب ثلاثی مجرد :: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں

Scanned by CamScanner

اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اُس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور "زَیْدٌ" (نام) بروزن فَعْلٌ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے "أَکْرَامٌ" (تعظیم کرنا) بروزن أَفْعَلٌ۔ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ۔ ("أَکْرَمَ" میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں۔)

رباعی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے "زَلْزَلَ" "ہلانا" بروزن فَعْلَلَ، اور جَرْدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ۔

رباعی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے "تَزَنْدَقَ" (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلَلَ، اور سِمْسَارٌ (دلال) بروزن فِعْلَالٌ۔ (ان میں "ت" "اور" الف" زائد ہیں۔)

Scanned by CamScanner

خماسی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے "جَحْمَرِشٌ" (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ

خماسی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے "خَنْدَرِیْسٌ" (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِیْلٌ (اس میں "ی" زائد ہے)

سوال کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

جواب خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال نہیں ہوتے۔

تمت بالخیر

Date 11 ستمبر 2013
بروز بدھ
سبق نمبر 5 کا نقشہ

کلمہ "حروف اصلیہ وزائدہ کے اعتبار سے"

ثلاثی	رباعی	خماسی
تین کو کہتے ہیں	چار کو کہتے ہیں	پانچ کو کہتے ہیں

ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید فیہ	رباعی مجرد	رباعی مزید فیہ	خماسی مجرد	خماسی مزید فیہ
وہ کلمہ جس	وہ کلمہ جس	وہ کلمہ جس	وہ کلمہ جس	وہ کلمہ جس	وہ کلمہ جس
میں حروف	میں حروف	میں حروف	میں حروف	حروف اصلیہ	میں حروف
تین ہوں اور	اصلیہ تین	اصلیہ چار	اصلیہ چار	پانچ ہوں	اصلیہ پانچ
کوئی زائد حرف	اور کوئی زائد	ہوں اور	ہوں اور	اور کوئی زائد	ہوں اور
نہ ہو۔ جیسے	حرف بھی ہو۔	کوئی زائد	کوئی زائد	حروف نہ	کوئی زائد
ضَرَبَ	جیسے	حروف نہ	حرف بھی	ہو۔	حرف بھی
فَعَلَ	أَكْرَمَ	ہو جیسے	ہو جیسے	جیسے	ہو۔
	أَفْعَلَ	زَلْزَلَ	بَسْمَلَ	جَحْمَرِشٌ	جیسے
		فَعْلَلَ	فَعْلَلَ	فَعْلَلِيلٌ	خَنْدَرِيسٌ
					فَعْلَلِيلٌ

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 5

ہفت اقسام کا بیان .....

سوال: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

جواب: حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں۔ جنہیں "ہفت اقسام" کہتے ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مضاعف
(۴) مثال (۵) اجوف (۶) ناقص
(۷) لفیف۔

(۱)..... صحیح: وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے "نَصَرَ"

(۲)..... مہموز: وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ جیسے "

(۳)..... مضاعف: وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے "مَدَّ" (کھینچنا)۔ (اصل میں مَدَدَ تھا)

Scanned by CamScanner

(۴) ..... مثال :- وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اسے "مُعتَلُّ الفاء" بھی کہتے ہیں۔ جیسے "

(۵) ..... اجوف :- وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اسے "مُعتَلُّ العَین" بھی کہتے ہیں۔ جیسے "

(۶) ..... ناقص :- وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے "مُعتَلُّ اللّام" بھی کہتے ہیں۔ جیسے "

(۷) ..... لفیف :- وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروفِ علت ہوں۔ جیسے "طَیٌّ" (لپیٹنا)

سوال ہموز الفاء، ہموز العین، ہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

جواب اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اسے "مَہموزُ الفاء" جیسے "أَکَلَ" (کھانا)۔ اگر عین کلمہ میں ہو تو "مَہموزُ العَین" جیسے "رَأسٌ" (سر)۔

Scanned by CamScanner

اور اگر لام کلمہ ہیں ہو تو اُسے "مَھْمُوْزُ اللَّام" کہتے ہیں۔ جیسے "قَرَءَ" (اُس نے پڑھا)۔

سوال مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

جواب وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں۔ جیسے "فَرَّ" (بھاگنا) "غَرْغَرَۃٌ" (غرغرہ کرنا)۔

سوال مثال واوی مثال یائی کیا ہیں؟

جواب اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "مثال واوی" کہتے ہیں۔ جیسے "وَعْظٌ" (نصیحت کرنا)۔ اور اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "یاء" ہو اُس کلمہ کو "مثال یائی" کہتے ہیں۔ جیسے "یَتَمٌ" (یتیم ہونا)۔

سوال اجوف واوی اور اجوف یائی وضاحت فرمائیے؟

جواب اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "اجوف واوی" جیسے "صَوْمٌ" (روزہ رکھنا) اور اگر "یاء" ہو تو اُسے

Scanned by CamScanner

"اجوف یائی" کہتے ہیں۔ جیسے "غُیِّبٌ" (غائب ہونا)۔

سوال ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمائیے؟

جواب اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "ناقص واوی" جیسے "عَفْوٌ" (معاف کرنا)۔ اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "ناقص یائی" کہتے ہیں۔ جیسے "مَشْیٌ" (چلنا)۔

سوال لفیف مقرون و لفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

جواب اگر کلمہ میں دونوں حروف علت ہوئے ہوں تو اُس کلمہ کو "لفیف مقرون" اور اگر ملے ہوئے نہ ہوں بلکہ درمیان میں کوئی حرف صحیح ہو تو اسے "لفیف مفروق" کہتے ہیں۔ جیسے

سوال دو اقسام، یا دو اقسام، اور چہار اقسام سے کون کونسی اقسام مراد ہوتی ہیں؟

جواب بعض صرفیوں نے ان اقسام دس شمار کرتے ہیں:

صحیح	مہموز الفاء	مہموز العین	مہموز اللام	مثال
اجوف	ناقص	لفیف مقرون	لفیف مفروق	مضاعف

Scanned by CamScanner

ان دس اقسام کو "دس اقسام" کہتے ہیں۔
اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور مضاعف رباعی۔ اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں۔ جنہیں "یازدہ اقسام" کہتے ہیں۔
اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز، معتل، اور مضاعف۔ انہی چار اقسام کو "چہار اقسام" کہا جاتا ہے۔

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

Date: سمسٹر 2013 سوموار

سبق نمبر 5 "ہفت اقسام کا بیان"

صحیح :: صحیح

صحیح وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت نہ ہو۔
صحیح وہ کلمہ ہوتا ہے۔ جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو۔
صحیح وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلیہ میں نہ ایک جنس دو حروف نہ ہوں۔

جیسے:: ضَرَبَ ، سَمِعَ

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

Date 17 ستمبر 2013 بروز منگل

ہمزہ

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ہمزہ ہو۔

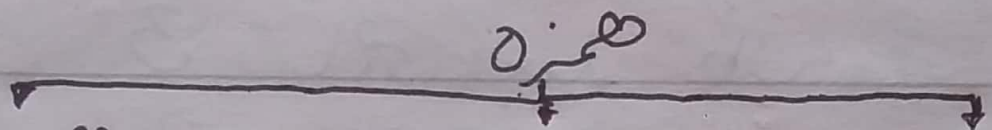

ہمزہ	ہمزہ	ہمزہ
یا تو فا کلمے میں ہوگا۔	یا تو عین میں ہوگا۔	یا تو لام کلمے میں ہوگا۔
جیسے	جیسے	جیسے
اَمَرَ	رَأْسٌ	قَرَءَ
ہمزہ الفاء	ہمزہ العین	ہمزہ اللام

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

Date 19 ستمبر 2013 بروز جمعرات

"لفیف" وہ کلمہ جس کے دو حروف حروفِ علیہ میں سے حرفِ علت ہوں۔

اگر حرف علت دونوں ملے ہوئے ہوں تو اُسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔

جیسے "طَیّ"

اگر حرف علت دونوں ملے ہوئے نہ ہوں تو اُسے لفیف مفروق کہتے ہیں۔

جیسے وَلِیَ

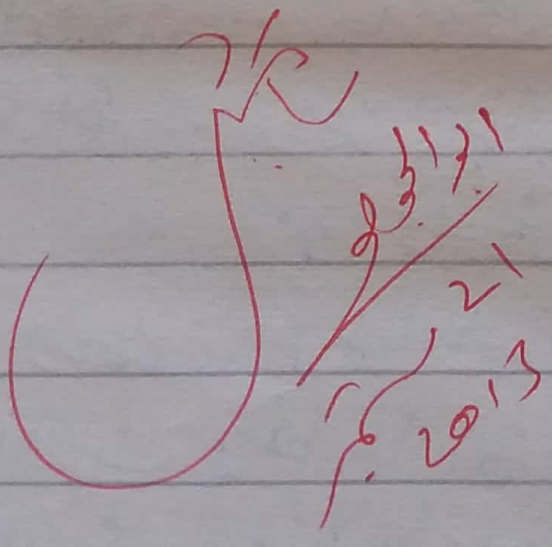

Scanned by CamScanner

سبق نمبر ۶

..... فعل کی اقسام کا بیان .....

سوال حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ بیان فرمائیں۔

جواب حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

"۱" فعل ثلاثی۔ جیسے "نَصَرَ"

"۲" فعل رباعی۔ جیسے "زَلْزَلَ"

سوال حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ بیان کیجئے۔

جواب حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:

"۱" فعل صحیح۔ جیسے "نَصَرَ"

"۲" فعل مہموز۔ جیسے "اَکَلَ"

"۳" فعل مضاعف۔ جیسے "فَرَّ"

"۴" فعل معتل۔ جیسے "قَالَ"

Scanned by CamScanner

سوال زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ بتائیں۔

جواب زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(۱) ..... فعل ماضی: وہ فعل جو گزشتہ زمانے میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اُس ایک مرد نے)

(۲) ..... فعل مضارع: وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے "یَنْصُرُ" (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

(۳) ..... فعل امر: وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔

جیسے "اُنْصُرْ" (مدد کر تو ایک مرد۔)

سوال فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ احاطۂ بیان فرمائیں۔

Scanned by CamScanner

جواب | فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

(۱)..... فعل معروف: وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ" (زید نے مدد کی۔)

(۲)..... فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے "نُصِرَ زَیْدٌ" (زید کی مدد کی گئی۔)

سوال | مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات و امثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں؟

جواب | مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل لازم (۲) فعل متعدی

"۱"..... فعل لازم: وہ فعل جسے سمجھنے کیلئے

فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔
جیسے "زَیْدٌ جَاءَ" (زید آیا)

"۲"..... فعل متعدی: وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا" (زید نے خالد کی مدد کی۔)

سوال لفی و اثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ سرد لوک زبان کیجئے۔

جواب لفی و اثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مثبت (۲) فعل منفی

(۱)..... فعل مثبت: وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔ جیسے "نَصَرَ زَیْدٌ"

(۲)..... فعل منفی: وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے "مَا نَصَرَ زَیْدٌ"

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 7

.....ابواب کا بیان.....

سوال | اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے؟

جواب | ابواب باب کی جمع ہے۔ اصطلاح صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے "باب" کا نام دیتے ہیں، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں۔ جیسے: باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"، باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"، باب "اِفْعَالٌ" وغیرہ۔

سوال | مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

جواب | .....مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور پانچ ابواب ہیں:

"۱" نَصَرَ یَنْصُرُ "۲" ضَرَبَ یَضْرِبُ

"۳" سَمِعَ یَسْمَعُ "۴" فَتَحَ یَفْتَحُ

"۵" کَرُمَ یَکْرُمُ

.....شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں: "۱" حَسِبَ یَحْسِبُ

"۲" کَادَ یَکَادُ "۳" فَضُلَ یَفْضُلُ

Scanned by CamScanner

سوال ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

جواب ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شَاذّ

"۱" ..... مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ اور یہ پانچ ابواب ہیں:

"۱" نَصَرَ يَنْصُرُ "۲" ضَرَبَ يَضْرِبُ

"۳" سَمِعَ يَسْمَعُ "۴" فَتَحَ يَفْتَحُ

"۵" كَرُمَ يَكْرُمُ

"۲" ..... شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں: "۱" حَسِبَ يَحْسِبُ

"۲" كَادَ يَكَادُ (كَوْدٌ يَكُوْدُ) "۳" فَضُلَ يَفْضُلُ

سوال کونسے ابواب کو "ام الابواب" اور کن ابواب کو "فروع الابواب" کہا جاتا ہے؟

جواب نَصَرَ يَنْصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ، اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو "اُمُّ الْاَبْوَابِ" کہا جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

فَتَحَ يَفْتَحُ ، كَرُمَ يَكْرُمُ اور حَسِبَ يَحْسِبُ
کو " فُرُوْعُ الْاَبْوَاب " کہتے ہیں ۔

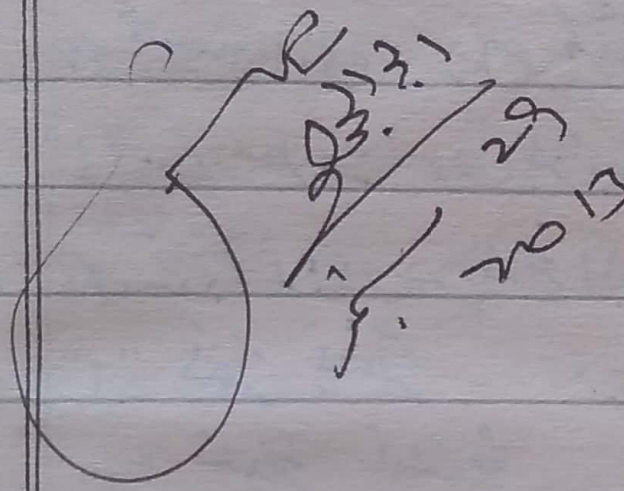

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 8

111

..... فعل ماضی اور اس کی اقسام .....

سوال فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً "ضَرَبَ" (مارا اُس ایک عورت نے)

سوال فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

جواب فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی بعید (۳) ماضی قریب (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

(۱) ..... فعل ماضی مطلق کی تعریف: وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اُس ایک مرد نے)۔

(۲) ..... فعل ماضی قریب کی تعریف: وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "قَدْ ضَرَبَ" (ابھی مارا اُس ایک مرد نے)۔

(۳) ..... فعل ماضی بعید کی تعریف: وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔

Scanned by CamScanner

جیسے "کَانَ جَاءَ" (آیا تھا وہ ایک مرد)۔

(۴) ..... فعل ماضی احتمالی کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے "کَانَ ضَرَبَ" (مارا ہوگا اُس ایک مرد نے)۔

(۵) ..... فعل ماضی تمنائی کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے "لَیْتَهٗ ضَرَبَ" (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

(۶) ..... فعل ماضی استمراری کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "کَانَ یَضْرِبُ" (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

سوال ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں؟

جواب "۱" ..... فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں، اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں۔ یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ۔ جیسے "نَصْرٌ" سے "نَصَرَ"، "شُرْبٌ" سے "شَرِبَ" اور "شَرَافَةٌ" سے "شَرُفَ"۔

Scanned by CamScanner

"۲" .... فعل ماضی قریب بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے "ضَرَبَ" سے قَدْ ضَرَبَ۔

"۳" .... فعل ماضی بعید بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق سے پہلے "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے "ضَرَبَ" سے کَانَ ضَرَبَ۔
(مارا تھا اُس ایک مرد نے)

"۴" فعل ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یا یَکُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے "قَرَءَ" سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اُس ایک مرد نے)

"۵" .... فعل ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ جیسے "نَصَرَ" سے "لَیْتَمَا نَصَرَ" (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)۔

Scanned by CamScanner

"6" ..... فعل ماضی استمراری بنانے کا طریقہ: وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "کَانَ یَضْرِبُ" (مار رہا تھا وہ ایک مرد)۔

سوال: بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: معروف سے مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیں گے۔

جیسے "فَعَلَ سے فُعِلَ"

"ضَرَبَ سے ضُرِبَ"

مثبت سے منفی بنانے کا طریقہ:-

مثبت سے پہلے حرف نفی (مَا) لگانے سے منفی بن جاتا ہے۔

جیسے "فَعَلَ سے مَا فَعَلَ"

ضَرَبَ سے مَا ضَرَبَ

30 اکتوبر 2015

Scanned by CamScanner

Date 31 اگست 2013

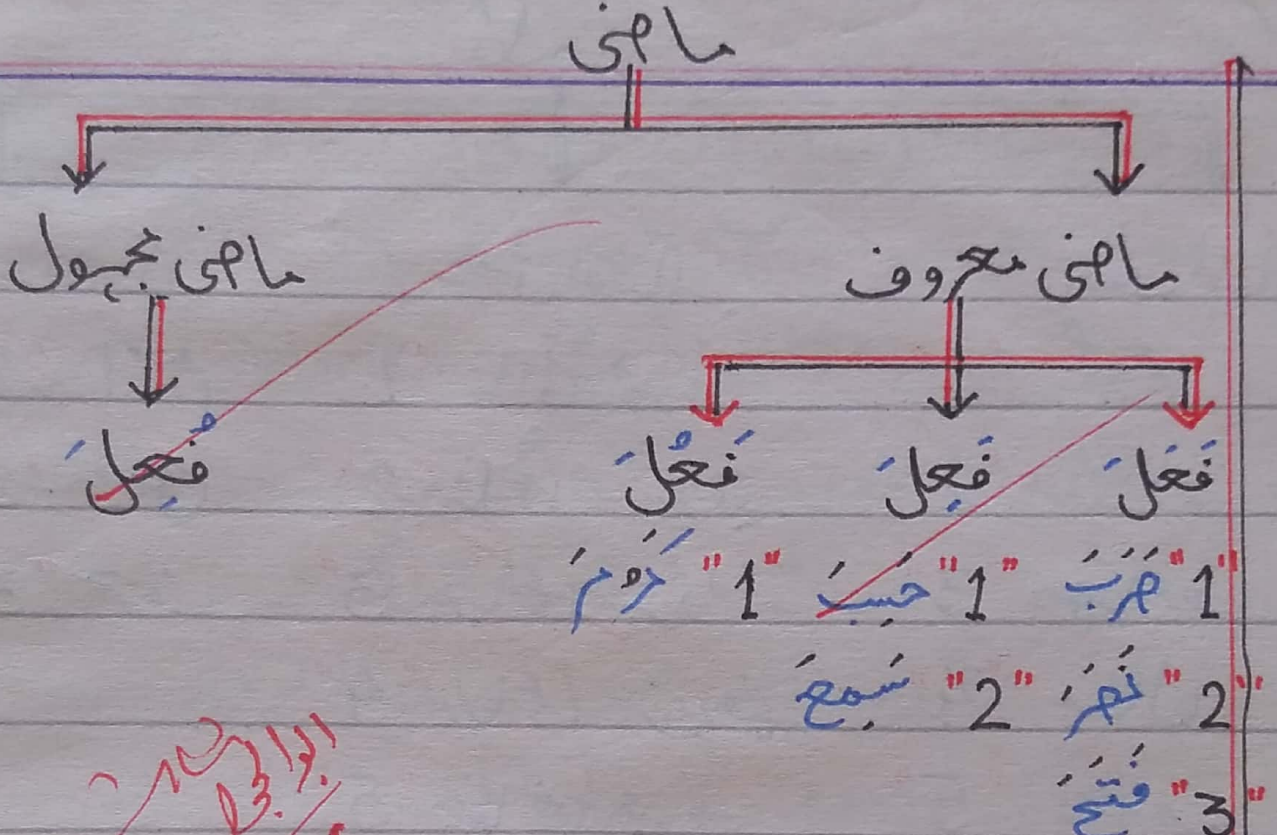

ابوالحسن
۳ ستمبر 2013

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

Date 18 ستمبر 2013

"ماضی"

"1" ماضی مطلق

"2" ماضی قریب "قَدْ" ابھی

"3" ماضی بعید "کَانَ" تھا

"4" ماضی تمنائی "لَعَلَّ" شاید

"5" ماضی احتمالی "لَیْتَ" کاش

"6" ماضی استمراری

"1" "لَیْتَ" ضرب :- کاش کہ مارتا وہ ایک مرد

"2" "لَیْتَ" ضُرِبَ :- کاش کہ مارا جاتا وہ ایک مرد

"3" "لَیْتَ" مَا ضَرَبَ :- کاش کہ نہیں مارتا وہ ایک مرد

"4" "لَیْتَ" مَا ضُرِبَ :- کاش کہ نہیں مارا جاتا وہ ایک

Scanned by CamScanner

سبق نمبر ۹ "فعل مضارع کا بیان"

سوال: فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:-

جواب: فعل مضارع کی تعریف:- وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے "یَضْرِبُ"

فعل مضارع بنانے کا طریقہ:- فعل ماضی کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں۔ اور عین کلمہ کو باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں۔ اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔

جیسے "فَعَلَ سے یَفْعَلُ"

سوال: بتائیں علامات مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

جواب: حروف مضارع چار ہیں (أ، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "أَتَیْنَ" ہے۔ اور ان کو "علامات مضارع" اور "حروف أَتَیْنَ" بھی کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

سوال ہمزہ نون اور یاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

جواب ہمزہ (أ)..... ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔
صیغہ واحد متکلم "أَضْرِبُ"

نون (ن)..... ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔
صیغہ جمع متکلم "نَضْرِبُ"

یاء (ی)..... چار صیغوں کے شروع میں آتا ہے
"تین صیغے مذکر غائب کے اور ایک جمع مؤنث غائب"
"1" يَضْرِبُ "2" يَضْرِبَانِ "3" يَضْرِبُوْنَ "4" يَضْرِبْنَ

سوال تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

جواب تاء (ت)..... آٹھ صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔
"واحد، تثنیہ مؤنث غائب، تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر"
"1" تَضْرِبُ "2" تَضْرِبَانِ "3" تَضْرِبُ "4" تَضْرِبَانِ

"5" تَضْرِبُوْنَ "6" تَضْرِبِيْنَ "7" تَضْرِبَانِ "8" تَضْرِبْنَ:

Scanned by CamScanner

سوال | مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مُثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

جواب | معروف سے مجہول بنانے کا طریقہ:-

معروف سے مجہول بنانے کیلئے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔

جیسے "یَفْعِلُ سے یُفْعَلُ"

"یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ"

مُثبت سے منفی بنانے کا طریقہ:-

مُثبت سے منفی بنانے کیلئے ان سے پہلے حرف نفی (لا) بڑھا دیتے ہیں:-

جیسے "یَفْعِلُ سے لَا یَفْعِلُ"

"یَضْرِبُ سے لَا یَضْرِبُ"

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

Date 30 ستمبر 2013 پیر کے روز

سبق نمبر 9 "کا نقشہ" :- مصدر سے بنتا ہے۔ مضارع بنتا ہے۔ ماضی سے

مصدر	ماضی مطلق	مضارع
ضَرْبٌ (مارنا)	ضَرَبَ	يَضْرِبُ
سَمْعٌ (سننا)	سَمِعَ	يَسْمَعُ
كَرَامَةٌ (بزرگ ہونا)	كَرُمَ	يَكْرُمُ

علامات مضارع (حروف أَيْتُن) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں :-

یاء (ی) ..... چار صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔

"1" يَضْرِبُ "2" يَضْرِبَانِ "3" يَضْرِبُوْنَ "4" يَضْرِبْنَ :-

تاء (ت) ..... آٹھ صیغوں کے شروع میں آتا ہے۔

"1" تَضْرِبُ "2" تَضْرِبَانِ "3" تَضْرِبُ "4" تَضْرِبَانِ "5" تَضْرِبُوْنَ "6" تَضْرِبِيْنَ "7" تَضْرِبَانِ "8" تَضْرِبْنَ :-

ہمزہ (أ) .... ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے = أَضْرِبُ :-

نون (ن) .... ایک صیغے کے شروع میں آتا ہے = نَضْرِبُ :-

Scanned by CamScanner

Date
پیر اکتوبر
2013
بروز منگل

مضارع کے 14 صیغے

5 صیغوں کے آخر میں رفع آتا ہے:-

"1" يَضْرِبُ
"2" تَضْرِبُ
"3" تَضْرِبُ
"4" أَضْرِبُ
"5" نَضْرِبُ

9 صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے:-

7 صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے:-

چار صیغوں کے آخر میں نون کے کسرہ آتا ہے:-

"1" يَضْرِبَانِ
"2" تَضْرِبَانِ
"3" تَضْرِبَانِ
"4" تَضْرِبَانِ

تین صیغوں میں نون کے آخر میں فتحہ آتا ہے:-

"1" يَضْرِبُوْنَ
"2" تَضْرِبُوْنَ
"3" تَضْرِبِيْنَ

2 صیغوں میں نون نسوہ آتا ہے:-

سبق نمبر 10 " فعل نفی جحد بلم "

سوال: فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب: فعل نفی جحد بلم کی تعریف:- وہ فعل جو بدخول لَمْ زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے " لَمْ یَفْعَلْ " نہیں کیا اس ایک مرد نے

سوال: فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: فعل نفی جحد بلم بنانے کا طریقہ:- مضارع معروف کے شروع میں لفظ " لم " کا اضافہ کرنے سے فعل نفی جحد بلم معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "

یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ

سوال: اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: معروف سے مجہول بنانے کیلئے علامات مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ اور فعل نفی جحد بلم مجہول بنانے کا یہی طریقہ ہے۔ جیسے "یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ" "یُضْرَبُ سے لَمْ یُضْرَبْ"

نوٹ:- بقایا سوالات اگلے صفحہ پر ہیں:-

Scanned by CamScanner

سوال لفظ "لَمْ" مضارع پر داخل ہو کر کیا لفظی اور کیا معنوی عمل کرتا ہے؟

جواب "لفظی عمل"

(۱) ..... مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ"

(۲) ..... اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے "یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ"

سوال بتائیں "جوازم مضارع" کن حروف کو کہتے ہیں؟

جواب لَمْ کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتے ہیں۔ اسی لیے ان پانچوں حروف کو "جوازم مضارع" کہتے ہیں:۔

محمت بالخیر

Date 10 Oct 2013

"لَمْ" دو طرح کا عمل کرتا ہے:-

پہلا عمل	دوسرا عمل
معنوی عمل	لفظی عمل
مضارع کے حال اور مستقبل کے ترجمے کو ختم کرکے ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے:-	"1" جس پانچ صیغوں کے آخر میں رفع ہوتا ہے۔ اُس کو ساکن کردیتا ہے:- جیسے "یَضْرِبُ" سے "لَمْ یَضْرِبْ"
جیسے	"2" سات صیغوں کے سے نون اعرابی گرادیتا ہے:-
لَمْ یَضْرِبْ	جیسے "یَضْرِبَانِ" سے "لَمْ یَضْرِبَا"
نہیں مارا اُس ایک مرد نے	"3" دو صیغوں میں عمل نہیں کرتا جیسے "یَضْرِبْنَ" سے "لَمْ یَضْرِبْنَ"
	"4" جن پانچ صیغوں کے آخر میں رفع ہوتا ہے۔ اگر اُس کے کلمے میں حرف علت ہو تو اُسے بھی گرادیتا ہے:-
	جیسے "یَدْعُوْ" سے "لَمْ یَدْعُ"

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 11 "فعل نفی تاکید بلن"

سوال: فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے:۔

سوال: وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے "جیسے"

"لَنْ یَّفْعَلَ" (ہرگز نہیں مرے گا وہ ایک مرد)

سوال: فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَنْ" کا اضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "یَضْرِبُ سے لَنْ یَّضْرِبَ"

سوال: لفظ "لَنْ" فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

جواب: "لفظی عمل"

(۱)..... مضارع کے اُن صیغوں کو نصب دیتا ہے۔ جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔

جیسے "یَفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ"

نوٹ:۔ بقایا سوالات اگلے صفحہ پر ہیں:۔

(۲)..... اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے "یَدْعُوْ سے لَنْ یَّدْعُوَ" ہاں اگر آخر میں حرف علت الف ہو تو اس کا نصب لفظ میں ظاہر نہیں ہوتا:۔ جیسے "یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی"

(۳)..... سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ "جیسے"

"یَفْعَلَانِ سے لَنْ یَّفْعَلَا"

"معنوی عمل"

فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے۔ اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

سوال بتائیں "نواصب مضارع" کسے کہتے ہیں؟

جواب لَنْ کی طرح اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ بھی مضارع پر داخل ہو کر اسے نصب دیتے ہیں، اسی لیے ان چاروں حروف کو "نواصب مضارع" کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

Date 16 اکتوبر 2013 بروز بدھ

"لفظ لَنْ" دو طرح کا عمل کرتا ہے۔

پہلا عمل	دوسرا عمل
معنوی عمل	لفظی عمل
مضارع کے حال کے ترجمہ کو ختم کرکے مستقبل کا ترجمہ نفی کی تاکید کے ساتھ کرتا ہے۔ جیسے "لَنْ یَضْرِبَ" ہرگز نہیں مارے وہ ایک مرد	"1" فعل مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلُ" سے لَنْ یَفْعَلَ "2" اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے "یَدْعُوْ" سے لَنْ یَدْعُوَ" "3" سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلَانِ" سے لَنْ یَفْعَلَا" "4" دو صیغوں میں عمل نہیں کرتا۔ جیسے "یَفْعَلْنَ" سے لَنْ یَفْعَلْنَ

شاہد بوالخیر 17 اکتوبر 2013

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 12 "نون تاکید کا بیان"

سوال | نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

جواب | وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے۔
اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔
جیسے "لَیَضْرِبَنَّ" (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

سوال | بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

جواب | نون ثقیلہ مضارع کے چودہ صیغوں میں آتا ہے:-
"1" صیغہ واحد مذکر غائب = جیسے "لَیَفْعَلَنَّ"
"2" صیغہ تثنیہ مذکر غائب = جیسے "لَیَفْعَلَانِّ"
"3" صیغہ جمع مذکر غائب = جیسے "لَیَفْعَلُنَّ"
"4" صیغہ واحد مؤنث غائب = جیسے "لَتَفْعَلَنَّ"
"5" صیغہ تثنیہ مؤنث غائب = جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"
"6" صیغہ جمع مؤنث غائب = جیسے "لَیَفْعَلْنَانِّ"
"7" صیغہ واحد مذکر حاضر = جیسے "لَتَفْعَلَنَّ"
"8" صیغہ تثنیہ مذکر حاضر = جیسے "لَتَفْعَلَانِّ"
"9" صیغہ جمع مذکر حاضر = جیسے "لَتَفْعَلُنَّ"

Scanned by CamScanner

"10" صیغہ واحد مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلِنَّ "
"11" صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلَانِّ "
"12" صیغہ جمع مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلْنَانِّ "
"13" صیغہ واحد متکلم = جیسے " لَأَفْعَلَنَّ "
"14" صیغہ جمع متکلم = جیسے " لَنَفْعَلَنَّ "
نون خفیفہ مضارع کے چھ صیغوں میں آتا ہے

"1" صیغہ واحد مذکر غائب = جیسے " لَيَفْعَلَنْ "
"2" صیغہ واحد مذکر حاضر = جیسے " لَتَفْعَلَنْ "
"3" صیغہ جمع مذکر غائب = جیسے " لَيَفْعَلُنْ "

"4" صیغہ واحد مؤنث غائب = جیسے " لَتَفْعَلَنْ "
"5" صیغہ جمع مذکر حاضر = جیسے " لَتَفْعَلُنْ "
"6" صیغہ واحد مؤنث حاضر = جیسے " لَتَفْعَلُنْ "
"7" صیغہ واحد متکلم = جیسے " لَأَفْعَلَنْ "
"8" صیغہ جمع متکلم = جیسے " لَنَفْعَلَنْ "

Scanned by CamScanner

سوال | نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

جواب | نون ثقیلہ پر 8 صیغوں میں فتحہ آتا ہے۔

"1" صیغہ واحد مذکر غائب = جیسے " لَيُفْعَلَنَّ "

"2" صیغہ جمع مذکر غائب = جیسے " لَيُفْعَلُنَّ "

"3" صیغہ واحد مؤنث غائب = جیسے " لَتُفْعَلَنَّ "

"4" صیغہ واحد مذکر حاضر = جیسے " لَتُفْعَلَنَّ "

"5" صیغہ جمع مذکر حاضر = جیسے " لَتُفْعَلُنَّ "

"6" صیغہ واحد مؤنث حاضر = جیسے " لَتُفْعَلِنَّ "

"7" صیغہ واحد متکلم = جیسے " لَأُفْعَلَنَّ "

"8" صیغہ جمع متکلم = جیسے " لَنُفْعَلَنَّ "

نون ثقیلہ پر 6 صیغوں میں کسرہ آتا ہے۔

"1" صیغہ تثنیہ مذکر غائب = جیسے " لَيُفْعَلَانِّ "

"2" صیغہ تثنیہ مؤنث غائب = جیسے " لَتُفْعَلَانِّ "

"3" صیغہ جمع مؤنث غائب = جیسے " لَيُفْعَلْنَانِّ "

Scanned by CamScanner

"4" صیغہ تثنیہ مذکر حاضر: جیسے "تَفْعَلَانِّ"

"5" صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر: جیسے "تَفْعَلَانِّ"

"6" صیغہ جمع مؤنث حاضر: جیسے "تَفْعَلْنَانِّ"

سوال نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

جواب نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:-

(الف)..... دو صیغوں کے آخر سے واو جمع گر جاتا ہے (صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر) جیسے "یَفْعَلُوْنَ سے یَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے تَفْعَلُنَّ"

(ب)..... صیغہ واحد مؤنث کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے "تَفْعَلِیْنَ سے تَفْعَلْنَّ"

(ج)..... سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی

Scanned by CamScanner

گر جاتا ہے۔ "چاروں تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر سے۔" جیسے "یَفْعَلَانِ سے لَیَفْعَلَانِّ"

(۷) ..... پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے "یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوْنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیْنَّ"

(۵) ..... دو صیغوں کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ"

(۶) ..... نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے "لَیَفْعَلَنَّ" (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

Scanned by CamScanner

نون خفیفہ کے احکام:-

(۱)..... نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲)..... یہ نون فعل مضارع کے چھ صیغوں کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے "چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر"

(۳)..... مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۴)..... نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے۔ جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے "لَيُضْرِبَنْ، لَتَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبَنْ"

نوٹ:- بقایا سوال اگلے صفحہ پر درج ہے:-

Scanned by CamScanner

سوال: کونسے صیغوں میں نون خفیفہ و ثقیلہ کا ماقبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

جواب: نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں میں "مفتوح" ہوتا ہے۔ (واحد مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم)

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں "مکسور" ہوتا ہے۔ جیسے "لَتَضْرِبُنَّ"

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں "مضموم" ہوتا ہے۔ جیسے "لَيَضْرِبُنَّ" "لَتَضْرِبُنَّ"

اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ "ساکن" ہوتا ہے۔ جیسے "لَيَضْرِبَانِّ"

نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے "لَيَضْرِبَنْ"

Scanned by CamScanner

Date 18 اکتوبر 2013 بروز منگل

نون ثقیلہ

نون ثقیلہ سے پہلے			خود نون ثقیلہ کے اوپر	
رفع	کسرہ	فتح	"6"	"8"
"2"	"1"	"11"	صیغے ایسے ہیں	صیغوں میں
لَيَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبُنَّ "1"	لَيَضْرِبْنَ	جس کے نون ثقیلہ	نون ثقیلہ کے
لَتَضْرِبُنَّ	"2" لَيَضْرِبَانِّ		کے نیچے کسرہ آتا ہے۔	فتحہ آتا ہے
	"3" لَتَضْرِبْنَّ		"1" لَيَضْرِبَانِّ	"1" لَيَضْرِبُنَّ
	"4" لَتَضْرِبَانِّ		"2" لَتَضْرِبَانِّ	"2" لَيَضْرِبُنَّ
	"5" لَيَضْرِبْنَانِّ		"3" لَتَضْرِبَانِّ	"3" لَتَضْرِبُنَّ
	"6" لَتَضْرِبْنَّ		"4" لَتَضْرِبَانِّ	"4" لَتَضْرِبْنَّ
	"7" لَتَضْرِبَانِّ		"5" لَيَضْرِبْنَانِّ	"5" لَتَضْرِبُنَّ
	"8" لَتَضْرِبَانِّ		"6" لَتَضْرِبْنَانِّ	"6" لَتَضْرِبْنَّ
	"9" لَتَضْرِبْنَانِّ			"7" لَاَضْرِبَنَّ
	"10" لَاَضْرِبْنَّ			"8" لَنَضْرِبَنَّ
	"11" لَنَضْرِبْنَّ			

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "13" "فعل امر کا بیان"

سوال | فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

جواب | وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے "اِضْرِبْ" مار تو ایک مرد":۔

فعل امر کی دو قسمیں ہیں:۔

"1" فعل امر معروف "2" فعل امر مجہول

سوال | امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:۔

جواب | فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:۔

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع "تاء" کو حذف کر دیتے ہیں، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں، ورنہ اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے "تَلْقٰی سے لِقٰی، تَضْحَکُ سے اُضْحُکْ"

فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:۔

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگا دیں گے، آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔

Scanned by CamScanner

جیسے "یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ"

"یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ"

سوال فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

جواب فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے، اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو چکیں۔

جیسے "یُدْعٰی سے لِیُدْعَ"

"یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا"

سوال بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

جواب فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں:-

28 اکتوبر 2013

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 14 "فعل نہی کا بیان"

سوال: فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں:-

جواب: وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے "لَا تَفْعَلْ" "نہ کرتو ایک مرد"

سوال: فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:-

جواب: فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:-

فعل مضارع معروف کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "تَفْعَلُ" سے "لَا تَفْعَلْ"۔

فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:-

فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے "تُفْعَلُ" سے "لَا تُفْعَلْ"

نوٹ:- بقایا سوالات اگلے صفحہ پر ہیں:-

Scanned by CamScanner

سوال | لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

لائے نہی کا لفظی عمل:-

جواب | (۱)..... لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل وہی کرتا ہے۔ جو لفظ "لَمْ" کرتا ہے۔ یعنی پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے "تَفْعَلُ" سے "لَا تَفْعَلْ":-

(۲)..... اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔

جیسے "یَدْعُوْ سے لَا یَدْعُ"

(۳)..... سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے "یَفْعَلَانِ سے لَا یَفْعَلَا"

(۴)..... دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں مبنی ہونے کی بناء پر لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا۔

جیسے "یَفْعَلْنَ سے لَا یَفْعَلْنَ"

"تَفْعَلْنَ سے لَا تَفْعَلْنَ"

Scanned by CamScanner

سوال | کیا فعل بنی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں:-

جواب | فعل بنی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ ہوتے ہیں۔

لائے بنی کا معنوی عمل:-

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اور اس میں کسی کام سے روکنے کے معنی پیدا کر دیتا ہے:-

تمت بالخیر

سبق نمبر 15 اسماء مشتقہ کا بیان

سوال نمبر 1 اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے

"ناصِرٌ" (مدد کرنے والا ایک مرد)

سوال ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں:۔

جواب ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:۔

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگائیں۔ جیسے "یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ":۔

ثلاثی مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:۔

مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگادیں، آخر سے ماقبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگادیں۔

جیسے "یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ":۔

Scanned by CamScanner

سوال بتائیں "فاعل ذی کذا" کسے کہتے ہیں؟

جواب "فاعل" کا صیغہ نسبت کیلئے بھی آتا ہے۔ جیسے "تامر" (کھجور والا) "لابن" (دودھ والا) اسے "فاعل ذی کذا" کہتے ہیں۔ نیز نسبت کیلئے اسم جامد سے جو صیغہ "فعّال" کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔

جیسے "بقلۃ" سے "بقّال" (سبزی والا)

سوال اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کیلئے کونسا صیغہ ہے؟

جواب اعداد میں "فاعل" کا صیغہ مرتبہ کیلئے آتا ہے۔

جیسے "خامس" (پانچواں):-

سوال مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب مرکبات میں مرتبہ کیلئے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔

جیسے "ثالث وثلاثون" (تینتیسواں)

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 16 "اسم مفعول کا بیان"

سوال | اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب | وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے "مَنْصُوْر" (مدد کیا ہوا)

سوال | ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں؟

جواب | ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:۔
فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے، میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں:۔
جیسے "یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ"

ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:۔
فعل مضارع مجہول سے علامات مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین لگائیں
جیسے "یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ":۔

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 17 "صفت مشبہ کا بیان"

سوال: صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے "کَرِیْمٌ" (سخی)

سوال: بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کیلئے کن اوزان پر آتا ہے؟

جواب:

مذکر کے اوزان	مؤنث کے اوزان
فَعِیْلٌ	فَعِیْلَۃٌ
فَعَلٌ	فَعَلَۃٌ
فَعِلٌ	فَعِلَۃٌ
أَفْعَلُ	فَعْلَاءُ
فَعْلَانُ	فَعْلیٰ

سوال: اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: ☆ ..... صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

☆ ..... صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔ جیسے "کَرُمَ" "شَرُفَ" اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے "ذَاهِبٌ" "ضَارِبٌ"

سوال صفت مشبہ کے اوزان ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر لکھیں:۔

جواب

مثال	وزن	معنی
صَعْبٌ	فَعْلٌ	مشکل
صِفْرٌ	فِعْلٌ	خالی
صُلْبٌ	فُعْلٌ	سخت
حَسَنٌ	فَعَلٌ	نیکوکار
لَبِنٌ	فَعِلٌ	تیز
نَهْسٌ	فَعْلٌ	عقل مند
زَئِمٌ	فَعَلٌ	پریشان
بِلِزٌ	فِعِلٌ	موٹا
جَبَانٌ	فَعَالٌ	بزدل
صِعَلٌ	فِعَالٌ	سفید

Scanned by CamScanner

Date 24 نومبر 2013 اتوار

صفت مشبہ کا نقشہ

ماضی مضموم العین ← مذکر مؤنث

فَعِيلٌ فَعِيلَةٌ

جیسے " كَرِيمٌ كَرِيمَةٌ

ماضی مفتوح العین ← مذکر مؤنث

فَعَلٌ فَعَلَةٌ

جیسے:- جَلْسٌ جَلْسَةٌ

ماضی مکسور العین:-

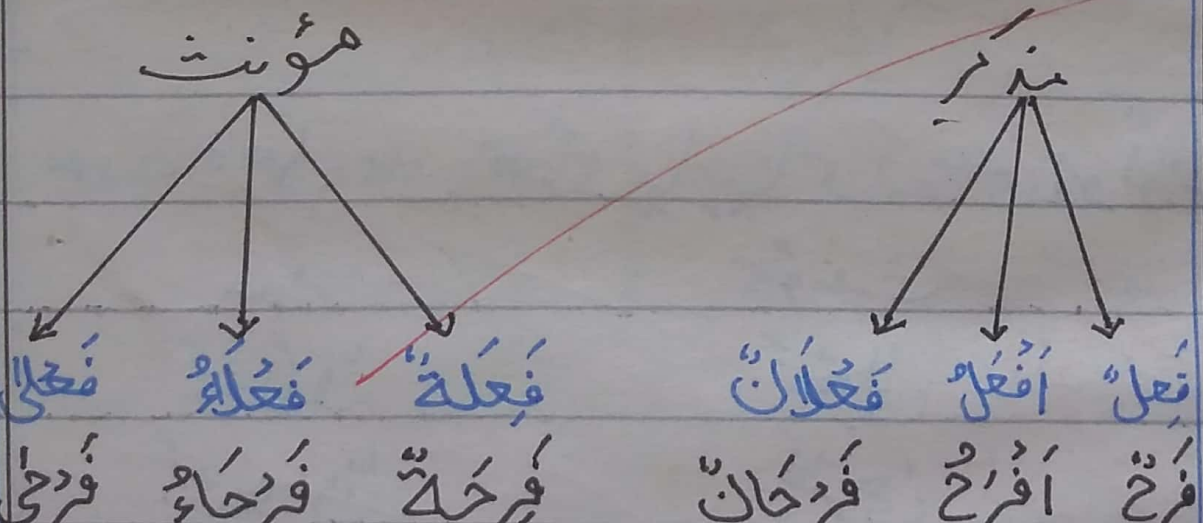

جیسے:- فَرِحٌ أَفْرَحُ فَرْحَانٌ فَرِحَةٌ فَرْحَاءُ فَرْحَى

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

"1" جب فعل میں خوشی یا غم کے معنی ہو تو:-

مذکر	مؤنث
فَعِلٌ	فَعِلَةٌ
حَزِنٌ	حَزِنَةٌ

جیسے:-

"2" جب فعل میں عیب یا رنگ کا معنی ہو تو:-

مذکر	مؤنث
أَفْعَلُ	فَعْلَاءُ
أَحْمَرُ	حَمْرَاءُ

جیسے:-

"3" جب فعل میں بھوکا یا پیاس کے معنی ہو تو:-

مذکر	مؤنث
فَعْلَانٌ	فَعْلَى
شَبْعَانٌ	شَبْعَى

جیسے:-

الجھلے کا نمبر 2 دا ہے

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 18 "اسم تفضیل کا بیان"

سوال | اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب | وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو۔
جیسے:- بَكْرٌ أَكْبَرُ بِنْ زَيْدٍ "بکر زید سے بڑا ہے"۔

سوال | اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں:-

جواب | اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں:-
"1" اسم تفضیل مذکر "2" اسم تفضیل مؤنث

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:-
فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں:-
جیسے:- يَفْعَلُ سے أَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:-
فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کرکے

Scanned by CamScanner

آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) کو بڑھا دیں۔ جیسے:۔ یَفْعَلُ سے فَعْلیٰ:۔

سوال | اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں:۔

جواب | شرط نمبر1:۔ وہ فعل تام ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ" لہٰذا فعل ناقص سے نہیں بنے گا۔ جیسے "یَکُوْنُ"

شرط نمبر2:۔ متصرف ہو۔ معرا جیسے "یَضْرِبُ" فعل جامد نہ ہو۔ جیسے "یَحَاذُ"

شرط نمبر3:۔ مُثبت ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ" منفی نہ ہو۔ جیسے "لَا یَضْرِبُ"

شرط نمبر4:۔ معروف ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ" مجہول نہ ہو۔ جیسے "یُضْرَبُ"

شرط نمبر5:۔ اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔ یعنی اس میں کمی یا زیادتی ہوتی ہو۔ جیسے مذکور مثال لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو۔ جیسے "مَوْتٌ" اس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا۔

Scanned by CamScanner

شرط نمبر6:- ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے "یَضْرِبُ"
ثلاثی مزید فیہ نہ ہو۔ جیسے "یُکْرِمُ"

شرط نمبر7:- اس فعل رنگ یا عیب کے معنی نہ ہوں
جیسے "یَضْرِبُ"
اس فعل رنگ یا عیب کے معنی ہوں۔
اس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا۔
جیسے "یَخْضَرُّ سے اَخْضَرُ"۔

شرط نمبر8:- اس فعل سے صفت مشبہ کا اَفْعَلُ
یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔ جیسے مذکور مثال،
لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ
کا صیغہ آتا ہو۔ مثلاً "یَخْضَرُّ، یَشْبَعُ" وغیرہما سے
اسم تفضیل "اَفْعَلُ" کے وزن پر نہیں
بن سکتا:-

Scanned by CamScanner

سوال | بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

جواب | اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ "أَفْعَلُ" کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔ اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے "أَفْعَلُ" کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا البتہ ایک طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے۔ اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ "أَشَدُّ" "أَزْيَدُ" یا "أَكْبَرُ" وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے

"أَشَدُّ حُمْرَةً" "دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ"

"أَزْيَدُ عَمًى" "دوسروں کی نسبت زیادہ بیرا"

"أَكْبَرُ إِكْرَامًا" "دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا"

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

Date 9 نومبر 2013 بروز ہفتہ

اسم تفضیل کا نقشہ

اس سے اسم تفضیل بنے گا	اس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا
فعل تام سے بنے گا: یَضْرِبُ	فعل ناقص سے نہیں بنے گا: یَکُوْنُ
متصرف سے بنے گا: یَضْرِبُ	فعل جامد سے نہیں بنے گا: یَکَادُ
مُثبت سے بنے گا: یَضْرِبُ	منفی سے نہیں بنے گا: لَا یَضْرِبُ
معروف سے بنے گا: یَضْرِبُ	فعل مجہول سے نہیں بنے گا: یُضْرَبُ
ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنے گا یَضْرِبُ	ثلاثی مزید فیہ سے اسم تفضیل نہیں بنے گا: یُکْرِمُ
جس فعل میں رنگ یا عیب کے معنی نہ ہوں۔ اُس سے اسم تفضیل بنے گا: یَضْرِبُ	جس فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائے تو اُس سے اسم تفضیل نہیں بنے گا: یَحْمَرُ سے اَحْمَرُ نہیں بنے گا۔
〃 〃 〃	
〃 〃 〃	

9 نومبر 2013

سبق نمبر 19 "اسم مبالغہ کا بیان"

سوال | اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں؟

جواب | وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے جیسے "ضَرَّابٌ" زیادہ مارنے والا"

سوال | اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے:۔

جواب | اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، اسم فاعل میں مختلف حروف و حرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے "ضَارِبٌ" "ضَرَّابٌ" "عَالِمٌ" "عَلَّامَةٌ" وغیرہ۔

سوال | کیا اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

جواب | (1)..... اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے "رَجُلٌ عَلَّامٌ" اور "امْرَأَةٌ عَلَّامٌ" لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کیلئے اس کے آخر میں "تاء" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے:۔ "رَجُلٌ عَلَّامَةٌ" "امْرَأَةٌ عَلَّامَةٌ" یہ "تاء" تانیث کی نہیں ہوتی:۔

Scanned by CamScanner

(۲)..... جب "فَعِیْل" بمعنی "فَاعِل" اور "فَعُوْل" بمعنی "مَفْعُوْل" ہو تو تذکیر و تانیث میں فرق کیا جائے گا۔ یعنی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے:- "هُوَ عَلِيْمٌ" "هِيَ عَلِيْمَةٌ"

سوال | کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

جواب- | ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے جیسے "اَعْطٰی" سے "عَطَّآءٌ" (بہت زیادہ دینے والا) "اَنْذَرَ" سے "نَذِيْرٌ" (بہت ڈرانے والا)

good 12
ابو الحسن
" نومبر
2013

" نومبر 2013

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "20" اسم آلہ کا بیان

سوال | اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان :-

جواب | وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے "مِفعَلٌ"

اسم آلہ کی تین اقسام ہیں :-

"1" | اسم آلہ صغریٰ :- وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

"2" | اسم آلہ وسطیٰ :- وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

"3" | اسم آلہ کبریٰ :- وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

سوال | اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے :-

جواب | اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ :-

"1" | فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامت اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں :-

Scanned by CamScanner

جیسے "مِضْرَبٌ سے مِضْرَبٌ" مارنے کا ایک چھوٹا آلہ"

"2" اسم آلہ وسطی بنانے کا طریقہ:-

اسم آلہ صغریٰ

کے آخر میں فتحہ دیگر گول تاء (ۃ) بڑھا دیں۔

جیسے "مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ" مارنے کا ایک درمیانہ آلہ"

"3" اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:-

اسم آلہ صغریٰ کے

لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف)

کا اضافہ کریں۔

جیسے: "مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ" مارنے کا ایک بڑا آلہ"

سوال بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

جواب اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔

"1" مِفْعَلٌ "2" مِفْعَلَۃٌ "3" مِفْعَالٌ

سوال کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جا سکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟

جواب اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود

ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ
مرفوع لائیں اس سے پہلے "مَایَہ" کا اضافہ
کریں گے۔ جیسے "مَایَہ الْاِسْتِنْصَارُ"
"مدد طلب کرنے کا آلہ"

12 نومبر 2013

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "21" "اسم ظرف کا بیان"

سوال | اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب | وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے "مَضْرِبٌ" مارنے کی جگہ یا وقت

سوال | اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں:-

جواب | اسم ظرف بنانے کا طریقہ:-

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامت اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں۔ لام کلمہ پر تنوین لگائیں۔ پھر اگر:-

فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے "یَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ"

فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا ناقص مضاف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے جیسے "یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَقِفُ سے مَوْقِفٌ، یَحِلُّ سے مَحِلٌّ"

Scanned by CamScanner

سوال | اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے۔

جواب | اسم ظرف کے دو وزن ہیں:-

"1" مَفْعَلٌ "2" مَفْعِلٌ

سوال | کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کونسے ہیں؟

جواب | درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ وغیرہ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْحِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

14 نومبر 2013

Scanned by CamScanner

Date 7 نومبر 2013 بروز جمعرات

اسم ظرف کا نقشہ

اسم ظرف کے دو وزن ہیں "مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ"

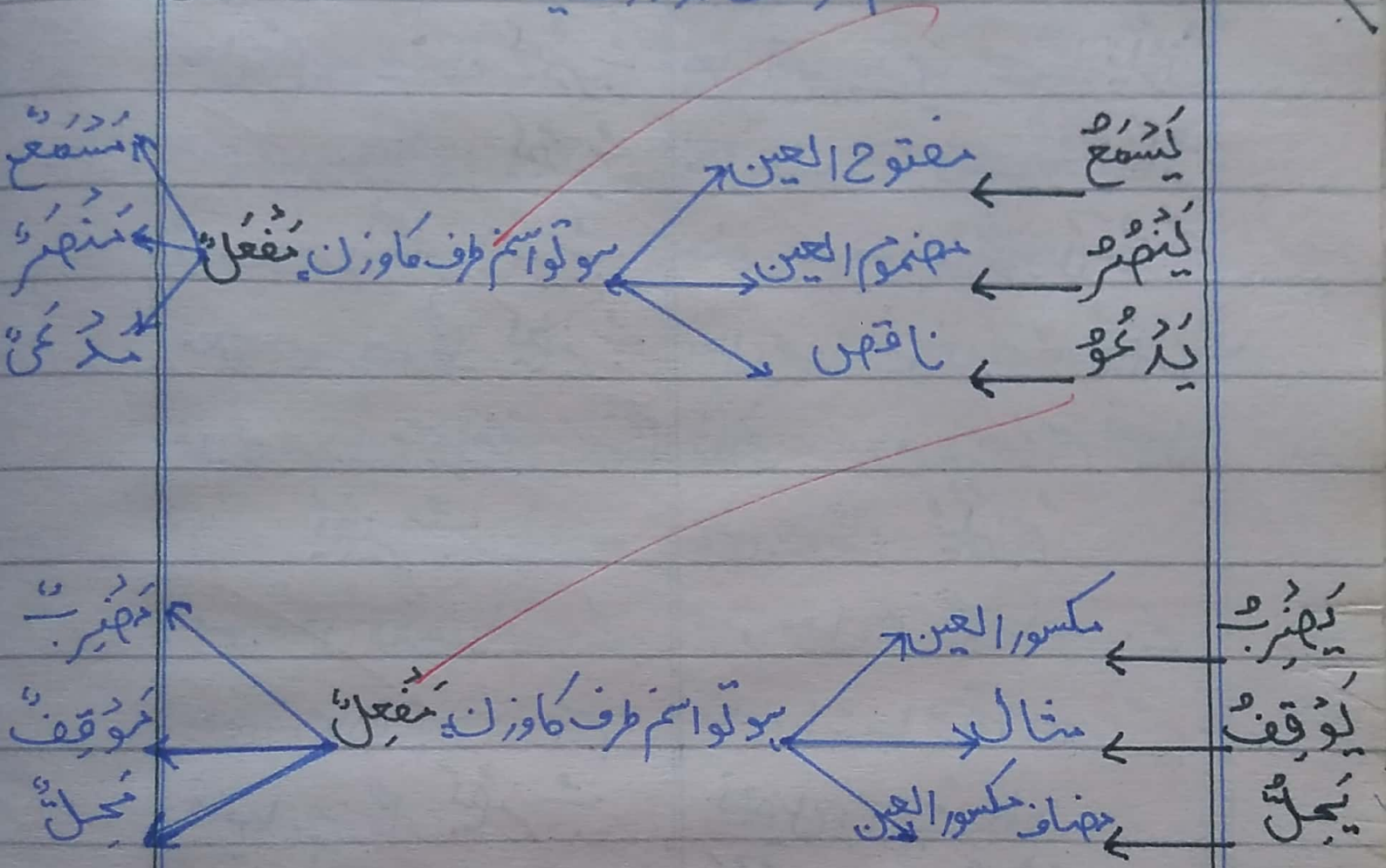

7 نومبر 2013

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "22" فعل تعجب کا بیان

سوال فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ جیسے:- "مَا اَحْسَنَهٗ" وہ کتنا حسین ہے۔

سوال فعل تعجب کے کتنے اوزان ہیں؟
نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

جواب ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں:
"۱" مَا اَفْعَلَهٗ "۲" اَفْعِلْ بِهٖ "۳" فَعُلَ "۔
ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں:-
"۱" ..... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "ما تعجبیہ" کا اضافہ کریں۔ عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔ جیسے یَفْعُلُ سے مَا اَفْعَلَهٗ: یا مَا اَفْعَلَ زَيْدًا:-
"۲" ..... فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوح کا اضافہ کریں۔ عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کریں

Scanned by CamScanner

اور آخر میں حرف جر (ب) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے":۔
یَفْعَلُ سے اُفْعُلْ بِہٖ یا اُفْعُلْ بِزَیْدٍ۔

"س" ..... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کریں، ماضی کا فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کو فتحہ دیدیجئے:۔ جیسے"
"یَفْعَلُ سے فَعُلَ":۔

14 نومبر 2013

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "23" "مصدر کا بیان"

سوال | مصدر کی تعریف بیان کیجئے:-

جواب | وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔ جیسے "ضَرْبٌ" "مارنا"

سوال | مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں:-

جواب | اس کی دو قسمیں ہیں: "۱" قیاسی "۲" سماعی

(۱) ..... قیاسی کی تعریف:-

وہ مصدر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو:- جیسے "اِکْرَامٌ" "تَرْجَمَةٌ" وغیرہ:-

(۲) ..... سماعی کی تعریف:-

وہ مصدر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے "سَنْقَبَةٌ" "مَمْلَكَةٌ" وغیرہ۔

سوال | بتائیں "فَعْلَةٌ" "فِعْلَةٌ" "فُعْلَةٌ" کے اوزان کیا بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب | ثلاثی مجرد سے "فَعْلَةٌ" کا وزن "مَرَّةٌ" (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونے) کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

Scanned by CamScanner

"جَلْسَةٌ" (ایک مرتبہ بیٹھنا)۔

"۲" ..... "فِعْلَةٌ" کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص قسم بیان کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے "قِسْمَةٌ" (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا)

"۳" ..... "فُعْلَةٌ" کا وزن مقدار بیان کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے "لُقْمَةٌ" (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

سوال مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے:۔

جواب باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے "مصدر میمی" کہتے ہیں۔ جیسے "مَنْطِقٌ" (بولنا):۔

سوال بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

جواب اس کے تین اوزان ہیں:۔

(۱) ..... ثلاثی مجرد صحیح افعال کا مصدر میمی "مَفْعَلٌ" کے وزن پر آتا ہے: جیسے "مَرْجِعٌ" (لوٹنا)۔

Scanned by CamScanner

(۲)..... مثال واوی کا مصدر میمی "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے "مَوْضِعٌ" (رکھنا)۔

(۳)..... غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے "مُکْرَمٌ" (عزت کرنا)۔

16 نومبر 2013

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "24" "گردان اور اس کی اقسام کا بیان"

سوال: گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

جواب: اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں: "۱" صرف صغیر "۲" صرف کبیر۔

سوال: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں

جواب: صرف صغیر کی تعریف:۔

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر کی تعریف:۔

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

20 نومبر 2013

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "25" "ہمزہ کا بیان"

سوال ہمزہ اصیلہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریف اور ان کی مثالیں کیجئے:-

جواب ہمزہ اصیلہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین، لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے "اَخَذَ" کا ہمزہ۔

ہمزہ زائدہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین، لام) کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے "اَکْرَمَ"

سوال ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں:-

جواب ہمزہ قطعیہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے "اَحْمَدُ" وغیرہ

ہمزہ وصلیہ کی تعریف:-

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام میں پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔ جیسے "اِسْمٌ" کا ہمزہ۔

Scanned by CamScanner

سوال | بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

جواب | درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(1) اسم تفضیل جیسے "أَفْعَلُ" (2) اعلام جیسے "أَسْحَقُ"

(3) جمع جیسے "أَشْرَافٌ" (4) باب افعال کا مصدر جیسے "اِکْرَامٌ"

درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

"1" فعل تعجب جیسے "مَا أَفْعَلَهٗ، أَفْعِلْ بِهٖ"

"2" فعل مضارع واحد متکلم جیسے "أَضْرِبُ"

"3" باب افعال کا فعل ماضی جیسے "أَكْرَمَ"

"4" باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے "أَكْرِمْ"

درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (ال) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے جیسے "اِنَّ"

سوال | ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے:

جواب | درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

"1" اِفْتِعَالٌ "2" اِسْتِفْعَالٌ "3" اِنْفِعَالٌ

Scanned by CamScanner

"4" اِفْعِلَالٌ "5" اِفْعِيلَالٌ "6" اِفْعِيعَالٌ
"7" اِفْعِوَّالٌ "8" اِفَّعُّلٌ "9" اِمَّا عُلٌ "10" اِفْعِنْلَالٌ
اور "11" اِبْنٌ "12" اِبْنَةٌ "13" اِسْمٌ "14" اِثْنَانِ
"15" اِثْنَتَانِ "16" اِمْرَءٌ "17" اِمْرَأَةٌ۔

درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلہ ہوتا ہے:

"1" ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلہ ہوتا ہے۔
جیسے "اِفْتَعَلَ" وغیرہ

"2" باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔
جیسے "اِضْرِبْ" وغیرہ

ہمزہ وصلہ والا حرف صرف ایک ہے:
(ال) حرف تعریف۔

29 نومبر 2013

Date 21 نومبر 2013 بروز جمعرات

"ہمزہ زائدہ" کا نقشہ

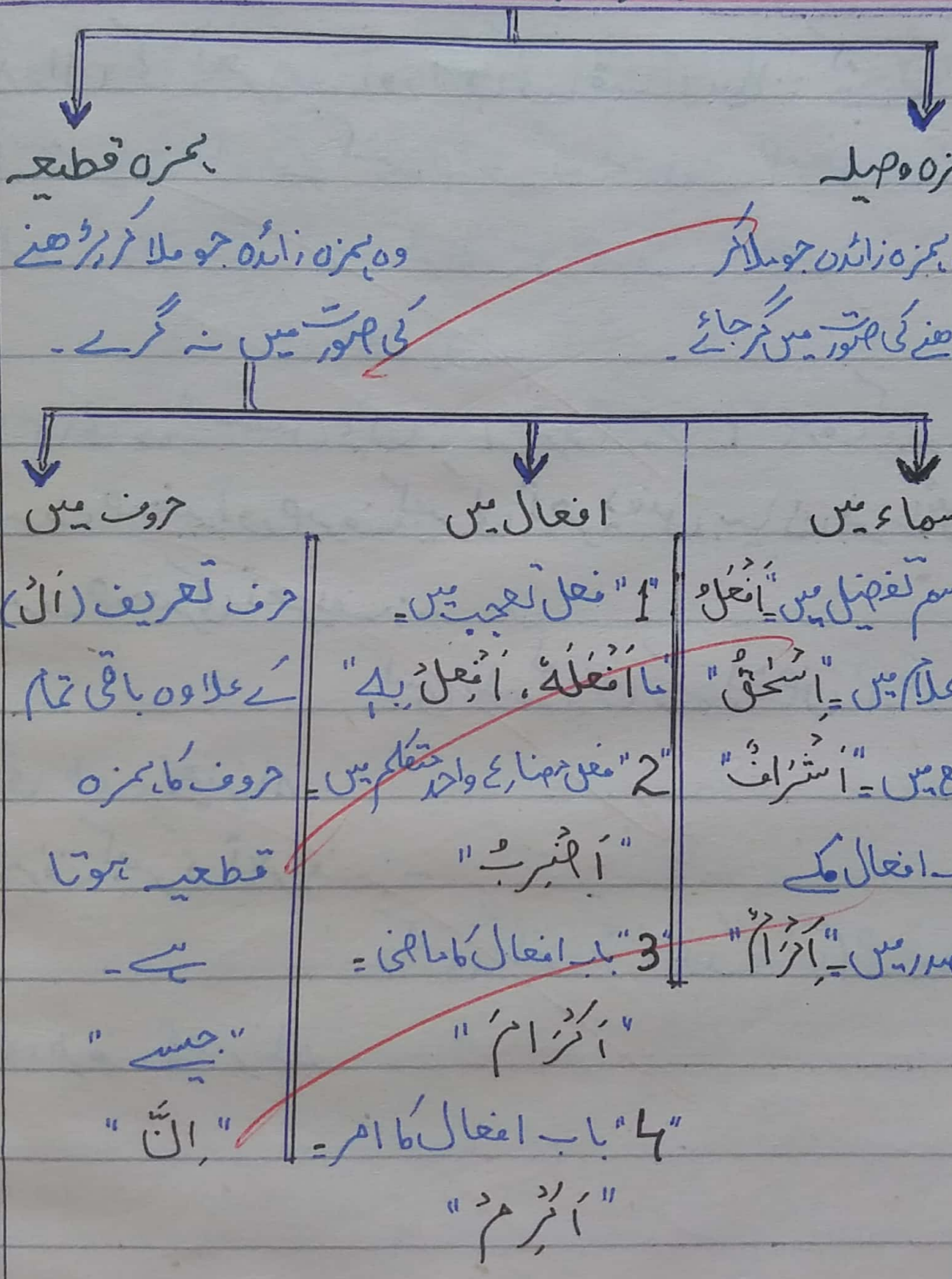
ہمزہ وصلیہ
وہ ہمزہ زائدہ جو ملانے پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔
ہمزہ قطعیہ
وہ ہمزہ زائدہ جو ملانے پڑھنے کی صورت میں نہ گرے۔
اسماء میں
"1" اسم تفضیل میں = "أَفْعَلُ"
"2" اعلام میں = "إِسْحٰقُ"
"3" جمع میں = "أَشْرَافٌ"
"4" باب افعال کے مصدر میں = "إِكْرَامٌ"
افعال میں
"1" فعل تعجب میں = "مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهٖ"
"2" فعل مضارع واحد متکلم میں = "أَضْرِبُ"
"3" باب افعال کا ماضی = "أَكْرَمَ"
"4" باب افعال کا امر = "أَكْرِمْ"
حروف میں
حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے "إِنَّ"

21 نومبر 2013

"ہمزہ وصلہ" کا نقشہ

اسماء میں		افعال میں	حروف میں
"1"	اِفْتِعَالٌ	"1" ان مصادر کے افعال جس میں ہمزہ وصلہ ہوتا ہے۔ جیسے "اِفْتَعَلَ" وغیرہ "2" باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔ جیسے "اِضْرِبْ" وغیرہ	ہمزہ وصلہ والا حرف صرف ایک ہے "اَلْ" حرف تعریف میں
"2"	اِسْتِفْعَالٌ		
"3"	اِنْفِعَالٌ		
"4"	اِفْعِلَالٌ		
"5"	اِفْعِيْلَالٌ		
"6"	اِفْعِنْعَالٌ		
"7"	اِفْعَوَّالٌ		
"8"	اِفْعَلٌّ		
"9"	اِفَّاعُلٌ		
"10"	اِفْعِنْلَالٌ		
"11"	اِبْنٌ		
"12"	اِبْنَةٌ		
"13"	اِسْمٌ		
"14"	اِثْنَانِ		
"15"	اِثْنَتَانِ		
"16"	اِمْرُءٌ		
"17"	اِمْرَاَةٌ		

Scanned by CamScanner

Date 30 نومبر 2013 ہفتہ

"ثلاثی مزید فیہ کے ابواب"

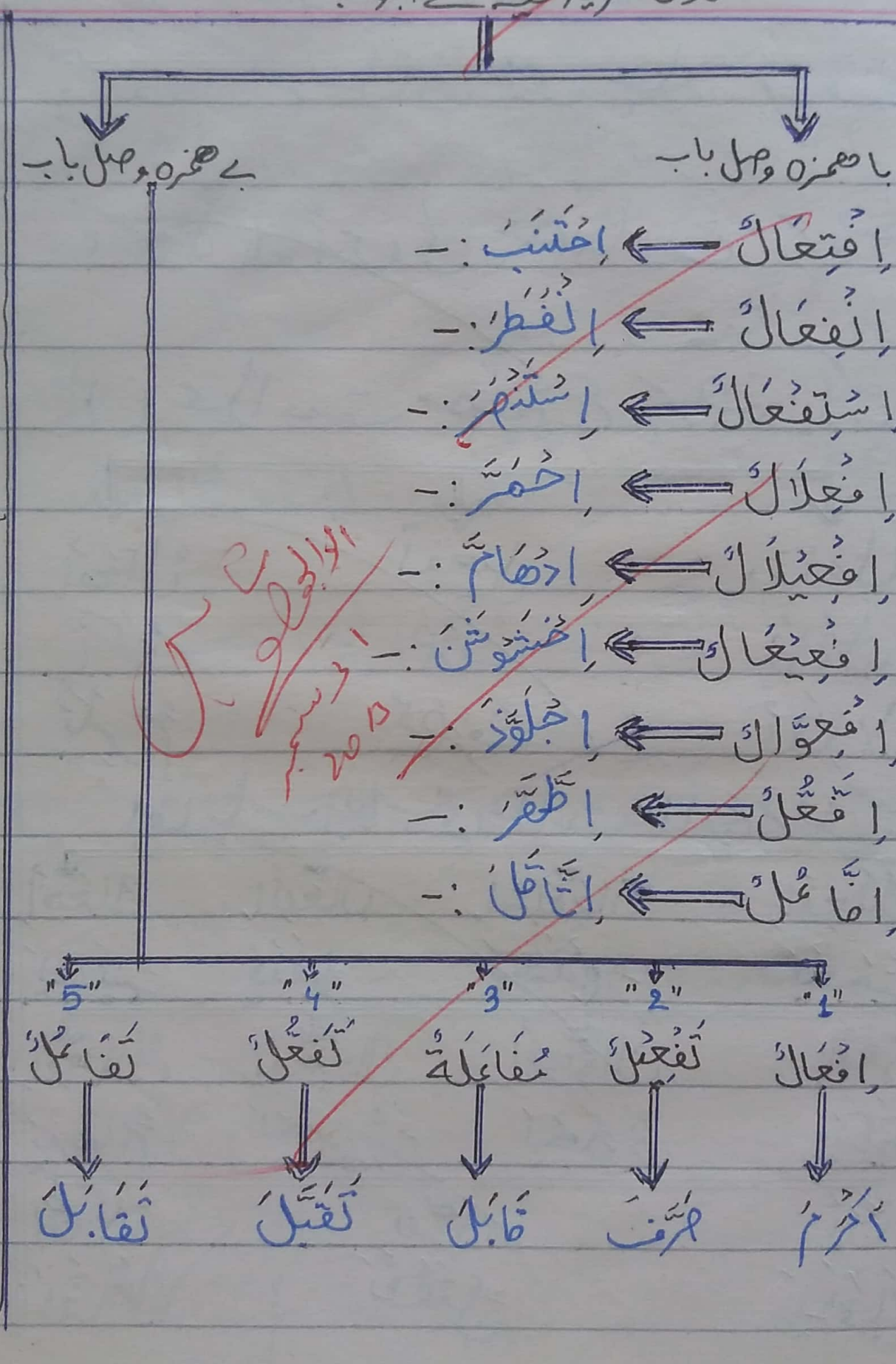
باھمزہ وصل باب
بے ھمزہ وصل باب
"1" اِفْتِعَالٌ ⟸ اِجْتَنَبَ :-
"2" اِنْفِعَالٌ ⟸ اِنْفَطَرَ :-
"3" اِسْتِفْعَالٌ ⟸ اِسْتَدْرَ :-
"4" اِفْعِلَالٌ ⟸ اِحْمَرَّ :-
"5" اِفْعِيْلَالٌ ⟸ اِدْهَامَّ :-
اِفْعِيْعَالٌ ⟸ اِخْشَوْشَنَ :-
اِفْعِوَّالٌ ⟸ اِجْلَوَّذَ :-
اِفَعُّلٌ ⟸ اِظَهَّرَ :-
اِفَّاعُلٌ ⟸ اِتَّآمَلَ :-
"5" "4" "3" "2" "1"
تَفَاعُلٌ تَفَعُّلٌ مُفَاعَلَةٌ تَفْعِيْلٌ اِفْعَالٌ
تَقَابُلَ تَقَبُّلَ قَابَلَ عَرَّفَ اَكْرَمَ

Scanned by CamScanner

Date 2 دسمبر 2013 سوموار

"رباعی مجرد کے ابواب"

رباعی مجرد | رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے:-

فَعْلَلَةٌ ۔ ماضی کا پہلا وزن: فَعْلَلَ

بَعْثَرَةٌ ۔ ماضی کا پہلا صیغہ: بَعْثَرَ

علامت:- اس کی علامت یہ ہے اس میں چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں:-

بے ہمزہ وصل باب | باہمزہ وصل باب

تَفَعْلُلٌ

وزن:- تَفَعْلَلَ

تدحرج

إِفْعِلَّالٌ

وزن:- إِفْعَلَّلَ

مثال:- إِقْشَعَرَّ

إِفْعِنْلَالٌ

وزن:- إِفْعَنْلَلَ

مثال:- إِبْرَنْشَقَ

ابرار احمد

3 دسمبر 2013

Scanned by CamScanner

Date 3 دسمبر 2013 منگل

رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ

	باب	ماضی کے تیسرے صیغہ کا وزن	گردان	علامت
"1"	فَعْلَلَةٌ	فَعْلَلَ	بَعْثَرَ	چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں۔
"	"	"	"	
"2"	تَفَعْلُلٌ	تَفَعْلَلَ	تَدَحْرَجَ	فاء کلمہ سے پہلے تا زائدہ:-
"	"	"	"	
"3"	اِفْعِلَّالٌ	اِفْعَلَلَّ	اِقْشَعَرَّ	دوسرا لام کلمہ مشدد:-
"	"	"	"	
"4"	اِفْعِنْلَالٌ	اِفْعَنْلَلَ	اِبْرَنْشَقَ	عین کلمہ کے بعد نون زائدہ:-
"	"	"	"	

3 دسمبر 2013

Scanned by CamScanner

01-12-2013

قاعدہ نمبر "1"

جس کے ماضی میں چار حروف ہوں۔ تو اُسکے مضارع معروف میں علامت مضارع پر ضمہ آئے گا :- جیسے

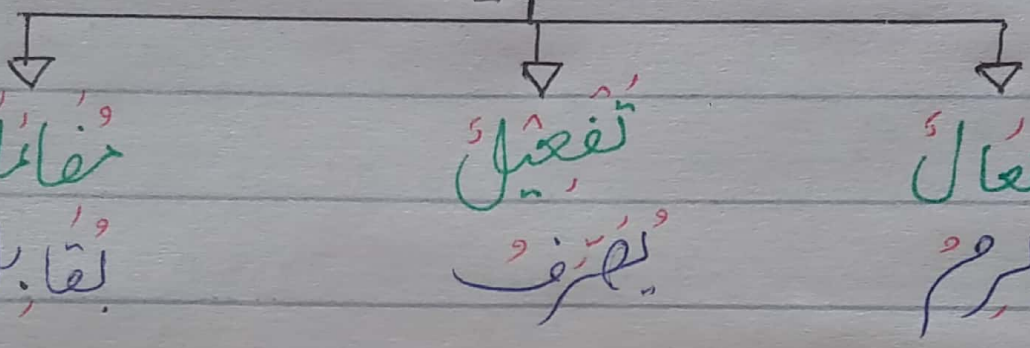

اور بقایا ابواب کی علامت مضارع پر فتحہ آئے گا :-

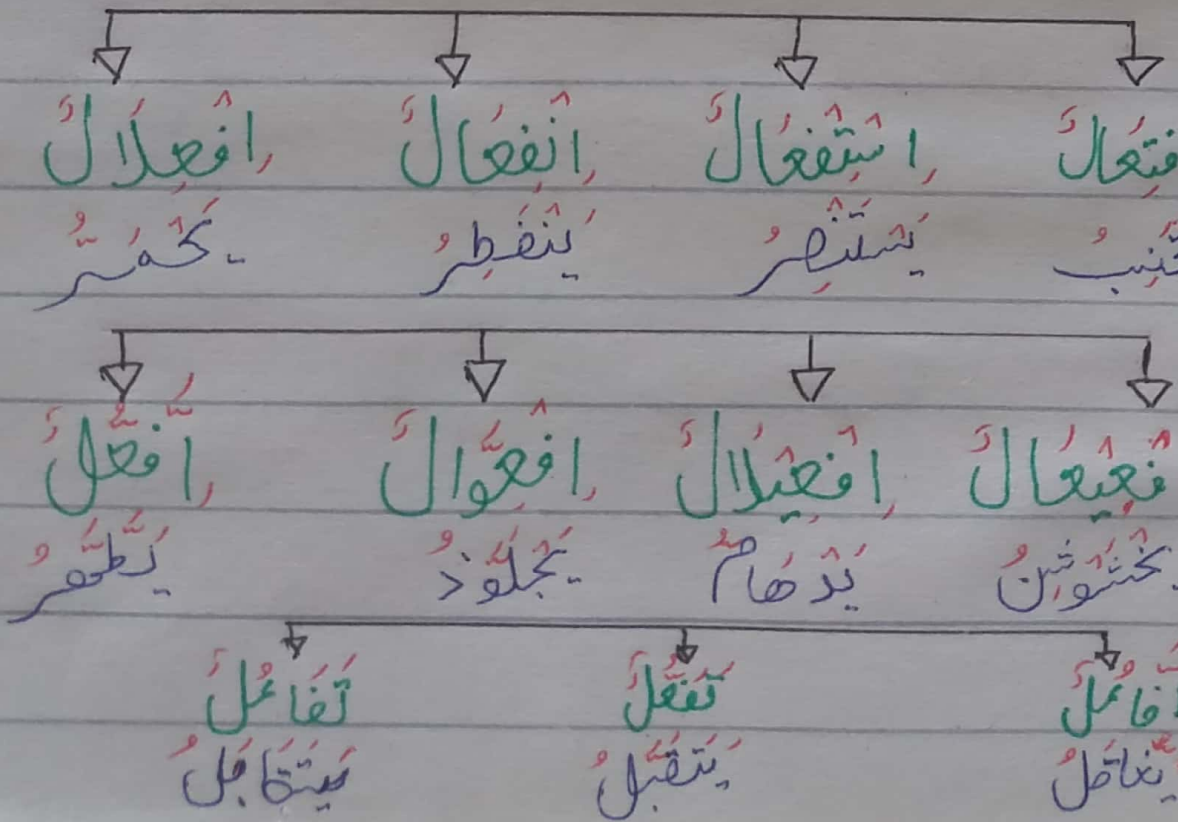

Scanned by CamScanner

01-12-2013

"قاعدہ نمبر 2"

تَفَعُّلٌ تَفَاعُلٌ اِفْعِلَالٌ

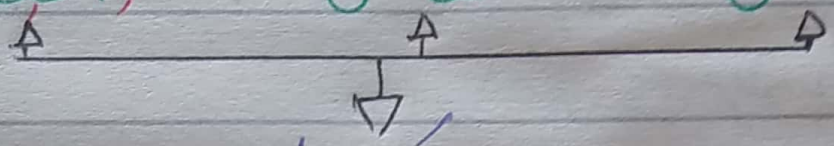

ان تینوں ابواب کی ماضی اور مضارع کے صیغے میں آخر سے پہلے والے حرف پر فتحہ آئے گا:-

جیسے:- تَقَبَّلَ

يَتَقَبَّلُ

تَحَمَّرَّ

اور بقایا ابواب کے مضارع میں آخر سے پہلے والے حرف پر کسرہ آتا ہے:-

جیسے:- يَجْتَنِبُ

يَسْتَنْصِرُ

يَنْفَطِرُ

وعلی ھذا القیاس

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "32" باب افتعال کے قوانین

قاعدہ نمبر "4"

اگر بابِ اِفْتِعَال کا فاء کلمہ "صاد، ضاد، طاء، ظاء" ہو تو تائے "اِفْتِعَال" کو "طاء" سے بدلنا واجب ہے:۔

جیسے:۔ اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ"

پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام کرنا واجب ہے:۔

جیسے:۔ اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ پھر اِطَّلَبَ"

پھر اگر فاء کلمہ "ظاء" ہو تو اِسکو تین طریقوں میں پڑھنا جائز ہے:۔

پہلی صورت	دوسری صورت	تیسری صورت
ظاء کو ظاء کرکے دونوں کا ادغام کردیں:۔	ظاء کو طاء کرکے دونوں کا ادغام کردیں:۔	بغیر ادغام کے اپنی حالت پر چھوڑ دیں
اِظْتَلَمَ	اِطْتَلَمَ	اِظْتَلَمَ
اِظَّلَمَ	اِطَّلَمَ	اِطَّلَمَ
اِظَّلَمَ	اِطَّلَمَ	
اِظَّلَمَ	اِطَّلَمَ	
اِظَّلَمَ	اِطَّلَمَ	

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "5"

اگر باب "اِفْتِعَالٌ" کا فاء کلمہ "دال، ذال، زاء" ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔

د کی مثال	ذ کی مثال	ز کی مثال
اِدْ تَرَكَ	اِذْ تَكَّرَ	اِزْ تَجَرَ
اِدْ دَرَكَ	اِذْ ذَكَرَ	اِزْ دَجَرَ
اِدَّرَكَ		

اگر فاء کلمہ میں "ذال" ہو تو تین صورتیں ہیں:۔

پہلی صورت	دوسری صورت	تیسری صورت
دال کو ذال سے بدلکر ادغام کر دیں	ذال کو دال سے بدلکر ادغام کر دیں	بغیر ادغام کے اپنی حالت پر چھوڑ دیں:۔
اِذْ تَكَّرَ	اِدْ تَكَّرَ	اِذْ تَكَرَ
اِذْ ذَكَرَ	اِدْ دَكَرَ	اِذْ ذَكَرَ
اِذْ ذَكَرَ	اِدْ دَكَرَ	
اِذَّكَرَ	اِدَّكَرَ	

قاعدہ نمبر "6"

اگر بابِ اِفْتِعَال کا عین کلمہ

"1" "ت"
"2" "ث"
"3" "ذ"
"4" "ز"
"5" "ض"
"6" "ظ"
"7" "س"
"8" "ش"
"9" "ص"
"10" "ط"
"11" "b"
"12" "b"

ہو تو تائے اِفْتِعَال کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔

جیسے:- اِخْتَصَمَ ، اِعْتَدَلَ

اِخْتَصَمُوْا ، اِعْتَدَلُوْا

خَصَّمَ ، عَدَّلَ

الجواب صحیح
16 جنوری
کاتبہ

15 جنوری 2014

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "33" "متفرق قوانین"

قاعدہ نمبر "1"

کسی اسم میں دوسرا حرف مدہ زائدہ ہو تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے:۔ "جیسے"

	جمع منتہی الجموع	تصغیر
الف کی مثال	صَنَادِبَۃٌ	صُنَیْدِبَۃٌ
ی کی مثال	صَنَیْرَاتٌ	صُنَیْرِیَۃٌ
و کی مثال	طُوَیْمَارٌ	طُوَیْمِرَۃٌ

قاعدہ نمبر "2"

اگر اسم فاعل کی جمع "فَعَلَۃٌ" کے وزن پر آئے اور اس کا لام کلمہ حرف علت ہو تو اسے الف سے بدل کر ماقبل کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے:۔

"جیسے"

اسم فاعل	اسم فاعل کی جمع
دَاعٍ ←	دُعَوَۃٌ
	دُعَاۃٌ

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "3"

وہ اسماء جن کا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض کوئی دوسرا حرف نہ لایا گیا ہو تو تثنیہ بناتے ہوئے ان کا لام کلمہ واپس آجاتا ہے:- "جیسے"

اسم لام کلمہ حذف ہے	اصلی	تثنیہ
أَبٌ	أَبَوٌ	أَبَوَانِ
أَخٌ	أَخَوٌ	أَخَوَانِ

لیکن "فَمٌ" اور "یَدٌ" میں حذف شدہ واؤ واپس نہیں آئے گی بلکہ ان کا تثنیہ "فَمَانِ" اور "یَدَانِ" بنے گا۔

قاعدہ نمبر "4"

یاء ساکن جب ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتی ہے:- "جیسے"

پہلی مثال:- مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ:-

دوسری مثال:- مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ:-

ابو الحسن
10 اکتوبر 2021

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "5"

امر اسم ضرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اس سے پہلے ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں:۔
جیسے "اُلْتَجْلُوْ" سے "اُلْتَجْلِیْ" ہو گیے:۔

قاعدہ نمبر "6"

الف کو اس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے:۔ "جیسے"
ضَارِبٌ سے ماضی مجہول "ضُوْرِبَ" (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)
"حِضْرَابٌ" سے جمع منتہی الجموع "حَضَارِیْبُ" (کسرہ عین کے سبب الف یاء سے بدل گیا:۔

"قاعدہ نمبر "7"

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے:۔ جیسے

الف مقصورہ	تثنیہ	جمع
عَصًی	عَصَوَانِ	عَصَوَاتٌ
اِلٰی	اِلَوَانِ	اِلَوَاتٌ

اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ "جیسے"

الف مقصورہ	تثنیہ	جمع
مُرْبٰی	مُرْبَیَانِ	مُرْبَیَاتٌ
مُصْطَفٰی	مُصْطَفَیَانِ	مُصْطَفَیَاتٌ

قاعدہ نمبر "8"

اگر الف ممدودہ تانیث کیلئے ہو تو تثنیہ و جمع بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ "جیسے"

الف ممدودہ	تثنیہ	جمع
حَمْرَآءُ	حَمْرَاوَانِ	حَمْرَاوَاتٌ

اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے

الف ممدودہ	تثنیہ	جمع
قُرَّاءٌ	قُرَّاءَانِ	قُرَّاءَاتٌ

اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں:- جیسے

الف ممدودہ	تثنیہ	جمع
كِسَاءٌ	كِسَاءَانِ	كِسَاءَاتٌ
كِسَاءٌ	كِسَاوَانِ	كِسَاوَاتٌ

19 جنوری 2014

17 جنوری 2014

Scanned by CamScanner

"سبق نمبر "34" ہمزہ کے قواعد"

"جوازی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ نمبر "1"

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا اسے حذف کرنا جائز ہے:۔

سُؤَالٌ سے سُوَالٌ

مِئَرٌ سے مِیَرٌ

قاعدہ نمبر "2"

ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے:۔

یَسْئَلُ سے یَسْلَ

قَدْ اَفْلَحَ سے قَدْ فَلَحَ

قاعدہ نمبر "3"

ہمزہ ساکنہ کو اسکے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے:۔

Scanned by CamScanner

رُؤَبَ ← رُاَبَ

بِئْرٌ ← بِيْرٌ

لُؤْمٌ ← لُوْمٌ

قاعدہ نمبر "4"

جب ہمزہ سے پہلے "1" واؤ مدہ زائدہ

"2" یا مدہ زائدہ

"3" یائے تصغیر

آجائے تو ہمزہ کو اپنے سے پہلے والے حرف

کے طرح بنا دیں گے اور پھر دونوں کا ادغام کرنا

واجب ہے:-

واؤ زائدہ کی مثال:- خَطُوْئَةٌ سے خَطُوْوَةٌ پھر خَطُوَّةٌ

یا زائدہ کی مثال:- خَطِيْئَةٌ سے خَطِيْيَةٌ پھر خَطِيَّةٌ

یائے تصغیر کی مثال:- اُفَيْئِسٌ سے اُفَيْيِسٌ

اُفَيِّسٌ:-

قاعدہ نمبر "6"

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں
تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حروف سے بدلنا جس سے
تخفیف پیدا ہو:- جیسے

أَأَنْتُمْ کو أَوَنْتُمْ:-

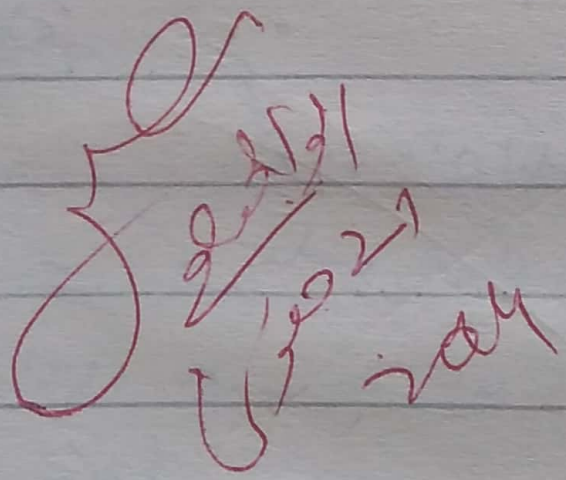

"وجوبی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ نمبر "1"

اگر کسی کلمہ میں دو ہمزہ آجائیں اور دوسرا ساکن ہو تو اسے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے:- "اَاَمَنَ" "اُئْمِنَ" "اِئْمَانٌ"
"اٰمَنَ" "اُوْمِنَ" "اِیْمَانٌ"

قاعدہ نمبر "2"

اگر دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے:- جیسے

جَاءِءَ
جَاءِیَ
جَاءِیْنَ
جَاءِیْنَ
جَاءِنَ
جَاءِ

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "3"

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آئیں اور دوسرا ہمزہ وصیلہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے:- جیسے

ءٱلْمُحْسِنُ اور ءٱلْاٰنَ

ٱلْمُحْسِنُ ٱلْاٰنَ

قاعدہ نمبر "4"

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے:- جیسے

قرْءٌ سے قُرَیٌٔ:-

قاعدہ نمبر "5"

اگر دو ہمزہ اکھٹے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے:-

"ءَادِمُ سے اٰوَادِمُ":- اور "ءَادِبٌ سے اٰوَادِبُ":-

Scanned by CamScanner

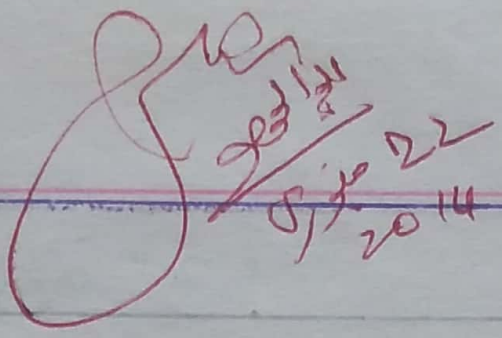

قاعدہ نمبر "6"

اگر ہمزہ "مُفَاعِلُ" کے الف کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یاء مفتوحہ سے بدلتے ہیں:-

"مُفَاعِلُ" خَطَایَا اصل میں

خَطَایِءُ

یا الف جمع کے بعد اور ہمزہ سے ماقبل واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدلا تو

"خَطَاءِءُ" ہو گیا

اب دو ہمزہ جمع ہو گئے اور ان میں سے ایک ساکن تھا لہذا دوسرے "ہمزہ" کو (ی) سے بدل دیا تو

"خَطَاءِیُ" ہو گیا

اب "مُفَاعِلُ" کے قاعدے کے مطابق ہمزہ کو (ی) مفتوحہ سے بدلا تو "خَطَایِیُ" ہو گیا

اب "ی" پر ضمہ (پیش) ہے تو "ی" کو ساکن کیا اور "ی" سے ماقبل فتحہ ہے تو "ساکن" "ی" کو الف سے بدلا تو "خَطَایَا" ہو گیا:-

Scanned by CamScanner

"1" "خُذْ، خُذْ اور مُرْ" اصل میں "اُوْخُذْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ" ہیں۔ اب قاعدہ نمبر "1" کے مطابق "اُوْخُذْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ" ہونا چاہیے تھا لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو گرا دیا۔ تو اُخُذْ، اُخُذْ اور اُمُرْ" ہو گئے۔ اب ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ رہی، تو "خُذْ، خُذْ اور مُرْ" ہو گئے۔

"2" "مُرْ" اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ"۔ "مُرْ" اگر ابتداء کلام میں ہو دونوں ہمزہ کو گرا دیے گئے۔ جیسا "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم" کا فرمان ہے:۔ "مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ"۔

Scanned by CamScanner

"تعلیم و تعلم کے اصول"

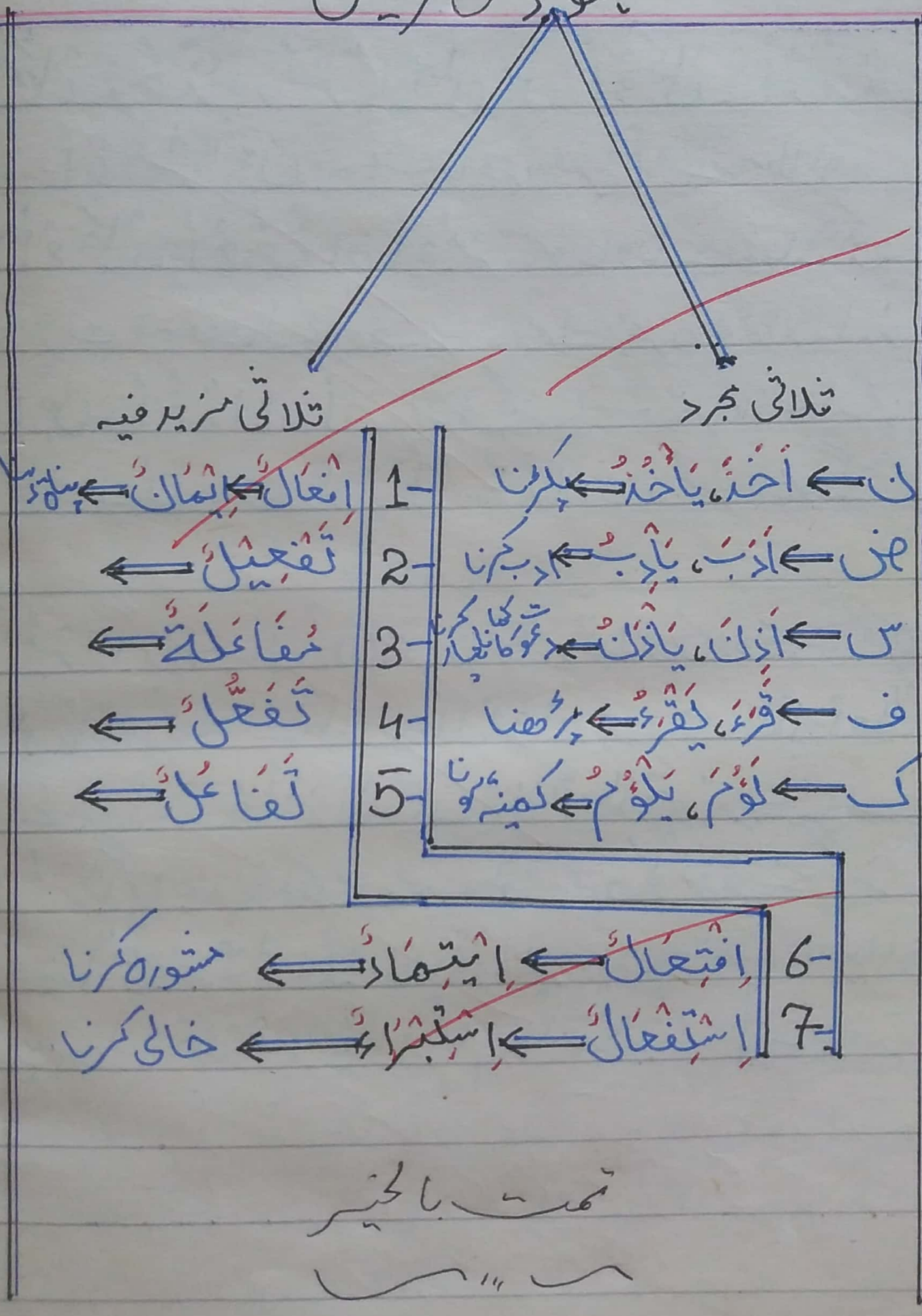
ثلاثی مجرد
ثلاثی مزید فیہ
ن ← أخذ، یأخذ ← پکڑنا
ض ← أدب، یأدب ← ادب کرنا
س ← أذن، یأذن ← اجازت دینا/گمان کرنا
ف ← قرء، یقرء ← پڑھنا
ک ← لوم، یلوم ← کمینہ کرنا
"1"
"2"
"3"
"4"
"5"
1- إفعال ← إیمان ← یقین کرنا
2- تفعیل ←
3- مفاعلة ←
4- تفعّل ←
5- تفاعل ←
6- إفتعال ← إیتمار ← مشورہ کرنا
7- إستفعال ← إستبراء ← خالی کرنا

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

مصنف کی گرداں

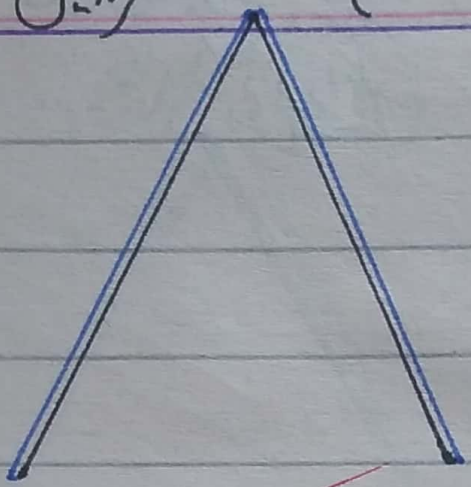

ثلاثی مجرد

"1" ن ⇐ نَدَّ، یَمُدُّ ⇐ کھینچنا

"2" ف ⇐ فَرَّ، یَفِرُّ ⇐ بھاگنا

"3" س ⇐ مَسَّ، یَمَسُّ ⇐ چھونا

ثلاثی مزید فیہ

1 | اِنْفِعَال ⇐ اِنْدِاد ⇐ مدد کرنا

2 | تَفْعِیل ⇐ تَقْرِیر ⇐ مقرر کرنا

3 | مُفَاعَلَة ⇐ مُحَاجَّة ⇐ آپس میں دلیل پیش کرنا

4 | تَفَعُّل ⇐ تَحَقُّق ⇐ راست ہونا

5 | تَفَاعُل ⇐ تَحَابُّ ⇐ باہم محبت کرنا

6 | اِفْتِعَال ⇐ اِبْتِدَاء ⇐ پھیلنا

7 | اِسْتِفْعَال ⇐ اِسْتِمْدَاد ⇐ مدد چاہنا

8 | اِنْفِعَال ⇐ اِنْشِقَاق ⇐ پھٹنا

Scanned by CamScanner

ثلاثی مجرد

مثال کی گردانیں

مثال واوی

مثال یائی

"1" ض ← وَعَدَ، یَعِدُ ← وعدہ کرنا

"2" ض ← وَهَبَ، یَهَبُ ← عطا کرنا

"3" س ← وَجِلَ، یَوْجَلُ ← ڈرنا

"4" ک ← وَسُمَ، یَوْسُمُ ← نشان لگانا

"5" ح ← وَرِمَ، یَرِمُ ← سوجنا

"1" ض ← یَسَرَ، یَیْسِرُ ← جوا کھیلنا

"2" ف ← یَنَعَ، یَیْنَعُ ← کچا ہونا

"3" س ← یَئِسَ، یَیْئَسُ ← ناامید ہونا

"4" ک ← یَقُظَ، یَیْقُظُ ← بیدار ہونا

Scanned by CamScanner

ثلاثی مزید فیہ

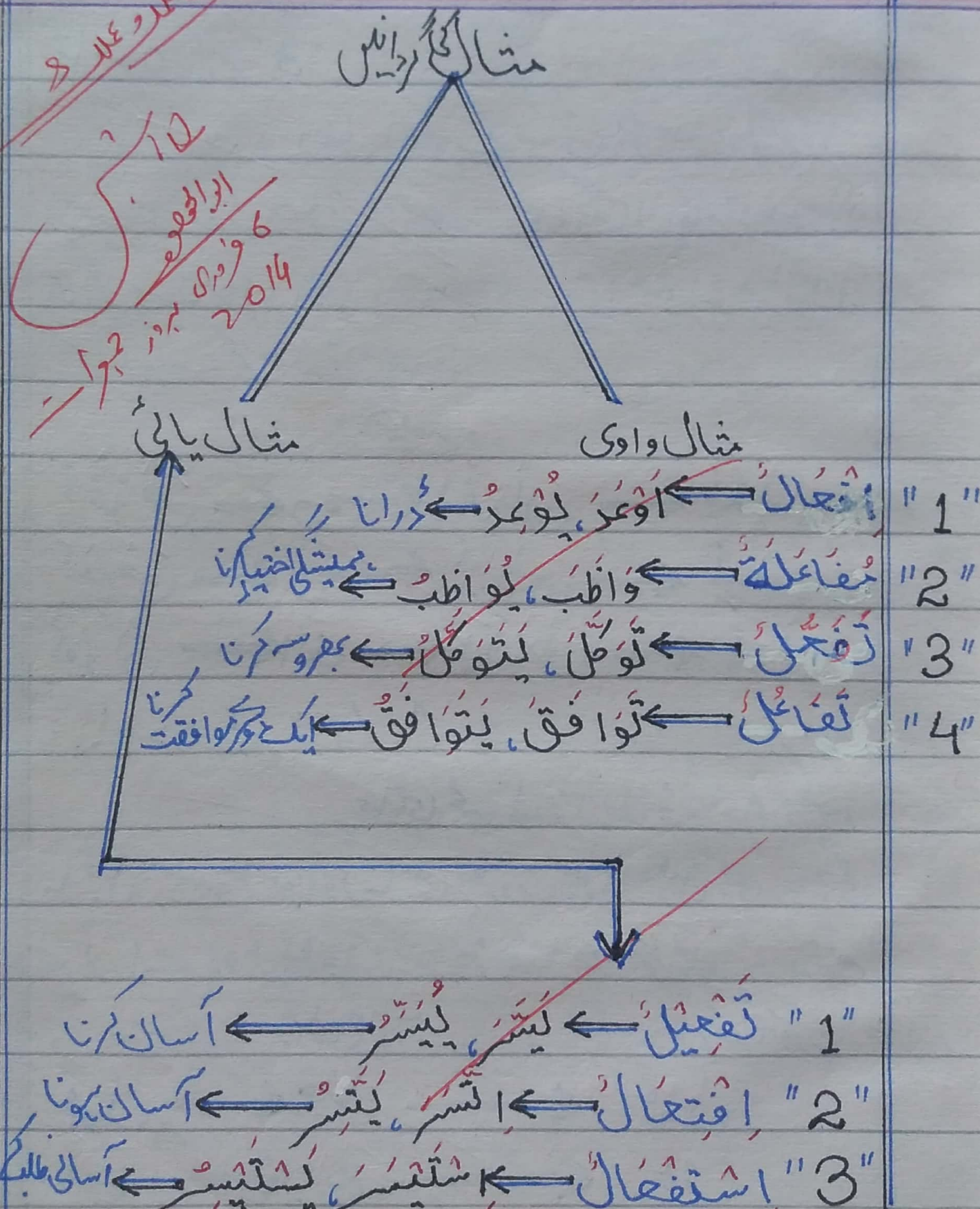

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "42" "اجوف کے قواعد"

قاعدہ نمبر "3"

واؤ یا یاء کے ساکن ہو جانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا مابعد ساکن ہو تو یہ تینوں یعنی "الف، واؤ، یاء" اجتماع ساکنین کے سبب گر جاتے ہیں:-

"جیسے"

"1" يَقُوْلْنَ ← وْ ← يَقُلْنَ ← يَقُلْنَ

"2" يَبِيْعْنَ ← يْ ← يَبِعْنَ ← يَبِعْنَ

"3" يُقَوْلْنَ ← الف ← يُقَلْنَ ← يُقَلْنَ

قاعدہ نمبر "4"

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ماقبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے:- جیسے

	پہلی صورت	دوسری صورت
"1"	قُوِلَ ← قِيْلَ	قُوْلَ
"2"	بُيِعَ ← بِيْعَ	بُوْعَ

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "5"

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو): - "جیسے"

"1" قَوَلَنَ سے قُلْنَ ← اجوف مفتوح العین = معروف

"2" طَوَلْنَ سے طُلْنَ ← اجوف مضموم العین = معروف

"1" قُوِلْنَ سے قُلْنَ ← اجوف مفتوح العین = مجہول

"2" طُوِلْنَ سے طُلْنَ ← اجوف مضموم العین = مجہول

"1" خِفْنَ سے خِفْنَ ← اجوف مکسور العین = معروف

"2" خُفْنَ سے خِفْنَ ← اجوف مکسور العین = مجہول

(بقایات اگلے صفحہ پر ہے:-)

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "6"

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے:- "جیسے"

صیغہ واحد مذکر حاضر

اصل ← تَبِيْعُ

تَبِيْعُ

اس سے امر بنائے گئے تو علامت مضارع حذف ہو جائے گی۔ تو ہو گیا

بِيْعُ

امر کی وجہ سے آخری حرف ساکن ہو گیا تو صیغہ ہو گیا

بِيْعْ

پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرف علت "ی" گر گئی تو صیغہ ہو گیا

صیغہ واحد مذکر حاضر ← بِعْ

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "7"

باب افعال اور استفعال کے مصدر میں
عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل
کرکے واؤ یاء کو الف سے بدل کر حذف کریں اور اس کے
عوض میں آخر میں "تاء" کا اضافہ کردیں:۔ "جیسے"

"اِسْتِفْعَال"	"اِفْعَال"
"اِسْتِقْوَام"	"اِقْوَام"
"اِسْتِقَام"	"اِقَام"
"اِسْتِقَامَة"	"اِقَامَة"

نوٹ:۔

بقایا قواعد اگلے صفحہ پر ہیں:۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "8"

اسم فاعل کا عین کلمہ واؤ ہو اور اسکا ماقبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ بشرطیکہ اس کی فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے۔

"صِوَامٌ" سے "صِيَامٌ"

کیونکہ اسکی فعل ماضی میں تعلیل ہوئی ہے اس کی ماضی آئی ہے۔ "صَامَ" یہ اصل میں صَوَمَ ہے۔

قاعدہ نمبر "9"

وہ اسم جو "فَعُوْلَةٌ" کے وزن پر ہو اور اسکے عین کلمہ میں "واؤ" آجائے تو اسے "یاء" سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے

"كَوْنُوْنَةٌ" سے "كَيْنُوْنَةٌ"

قاعدہ نمبر "10"

وہ "واؤ" اور "یاء" جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

"قَاوِلٌ" سے "قَائِلٌ" ، "بَايِعٌ" سے "بَائِعٌ"

Scanned by CamScanner

قاعدہ نمبر "11"

وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں "یاء" کے ساتھ جمع ہو جائے اور ان میں پہلا حرف (واؤ یا یاء) ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے "جَیْوٌد" سے "جَیِّدٌ"، "سَیْوِدٌ" سے "سَیِّدٌ"

قاعدہ نمبر "12"

وہ واؤ جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اسے "یاء" سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

"جَوَادٌ" سے "جِیَادٌ" (جَیِّدٌ کی جمع)

"رَوَاضٌ" سے "رِیَاضٌ" (رَوْضٌ کی جمع)

قاعدہ نمبر "13"

فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدد، عین کلمہ میں آئے اور اسکا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے "أَدْوُرٌ" سے "أَدْؤُرٌ" (دَوْرٌ کی جمع)

Scanned by CamScanner

سبق نمبر "45" ناقص کے قواعد

قاعدہ نمبر "1"

واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو
الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ "جیسے"
"دَعَوَ" سے "دَعَا"
"یَخْشَیُ" سے "یَخْشَی"

قاعدہ نمبر "2"

واؤ مضموم ماقبل مضموم ہو تو "واؤ"
کی حرکت کو ساکن کر دینا واجب ہے" جیسے"
"یَدْعُوُ" سے "یَدْعُوْ"۔
یاء مضموم ماقبل مکسور ہو تو "یاء" کی حرکت
کو ساکن کر دینا واجب ہے "جیسے"
"یَرْمِیُ" سے "یَرْمِیْ"۔

قاعدہ نمبر "3"

کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد "واؤ"
واقع ہو تو "واؤ" کو "یاء" سے بدلنا واجب ہے
جیسے "دُعِوَ" سے "دُعِیَ"۔

Scanned by CamScanner

کلمہ کے آخر میں "فتحہ" کے بعد "یاء" واقع ہو تو "یاء" کو "واؤ" سے بدلنا واجب ہے۔ "جیسے"

"نَهْيٌ" سے "نَهْوٌ"۔

قاعدہ نمبر "4"

وہ واؤ جو تیسری جگہ یا اس سے آگے ہو تو واؤ "کو" یاء "سے بدلنا واجب ہے۔" بشرطیکہ "واؤ" سے "فتحہ اور" واؤ ساکن بھی نہ ہو "جیسے"

"یَغْوَانِ" سے "یَغْیَانِ"

"اِسْتَعْلَوْتُ" سے "اِسْتَعْلَیْتُ"

اگر "واؤ" سے پہلے "فتحہ" ہو تو "واؤ" کو الف سے بدلے گے۔ "جیسے"

"یَرْضَوُوْ" سے "یَرْضَیْ"

"اِسْتَدْعَوُوْ" سے "اِسْتَدْعَیْ"

قاعدہ نمبر "5"

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اسکا ما قبل مکسور ہو اور اس کے بعد "واؤ جمع"

Scanned by CamScanner

ہو تو اُسکی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے "یاء"
کو" اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیتے ہیں۔
جیسے "یَرْمِیُوْنَ" سے "یَرْمُوْنَ" ہوگیا۔
"خَشِیُوْا" سے "خَشُوْا" ہوگیا۔
"رُمِیُوْا" سے "رُمُوْا" ہوگیا۔

قاعدہ نمبر "6"

اگر لام کلمہ میں "واؤ" یا "یاء" مضموم ہو
اور اِن کا ماقبل بھی "مضموم یا مکسور" ہو اور
انکا مابعد "واؤ" جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو تو
انکی حرکت کو حذف کردینا واجب ہے۔ "جیسے"

"یَدْعُوْ" سے "یَدْعُوْ"
"یَرْمِیْ" سے "یَرْمِیْ"

"12 فروری 2014"

Scanned by CamScanner